13.119

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقوشِ احتشام

از: احتشام اللہ جان

مکتبہ رشیدیہ
جی۔ٹی روڈ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ

2010

13

نقوشِ اِحتشام

از : احتشام اللہ جان

مؤلف

2010

مکتبہ رشیدیہ، سردار پلازہ، جی ٹی روڈ، نوشہرہ، سرحد پاکستان

Marfat.com

نام کتاب -------- **نقوشِ احتشام**

84452

مؤلف -------- احتشام اللہ جان

پیش لفظ -------- پروفیسر ڈاکٹر محمد ہمایون ہما

کمپوزنگ -------- جان محمد جان، نعمان

ضخامت -------- 168 صفحات

تاریخِ طباعت بارِاوّل --- صفر المظفر ۱۴۳۱ھ / فروری 2010ء

ناشر -------- **مکتبہ رشیدیہ**

سردار پلازہ، جی ٹی روڈ، اکوڑہ خٹک نوشہرہ

....

ملنے کا پتہ

فضل بک سیلرز، چارسدہ روڈ مردان

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Marfat.com

☆ ☆ ☆

عقل تو سود و زیاں کے فکر میں اُلجھی رہی
جم گئے اہلِ جنوں خوف و خطر کے سامنے

☆ ☆ ☆

میرا مقصد جستجو ہے اور پیہم جستجو
میری منزل ہے مری گردِ سفر کے سامنے

☆ ☆ ☆

جو اپنے بزرگوں کی اطاعت نہیں کرتے
حاصل کبھی دُنیا میں سعادت نہیں کرتے

☆ ☆ ☆

Marfat.com

فہرستِ عناوین

اِنتساب ------ اِحتشام اللہ جان ---------- ۱۱

بحضور سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ---------- ۱۲

پیش لفظ ''احتشامیات'' ------ پروفیسر ڈاکٹر محمد ہمایوں ہما ---- ۱۴

افتتاحیہ ------ اِحتشام اللہ جان ---------- ۱۵

سپاسِ تشکر ---------- احتشام اللہ جان ---------- ۱۷

حرفِ تشکر ---------- احتشام اللہ جان ---------- ۱۸

مختصر سوانح ---------- ۱۹

تعلیمی کوائف ---------- ۱۹

بچپن، جوانی، حالاتِ زندگی ---------- ۲۲

پاکستان پوسٹ آفس، سروس کی دُنیا میں ---------- ۲۷

راقم کی ڈائریکٹرز جنرل PPO ---------- ۳۰

میرے پوسٹ ماسٹرز جنرل ---------- ۳۱

جناب فضلِ ستار خان ---------- ۳۲

میرے سیکشن افیسرز ---------- ۳۴

بھائیوں اور بہنوں کا مختصر تعارف ---------- ۳۵

Marfat.com

پوسٹ ماسٹر جنرل آفس پشاور کے مخلص رفقاء ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۳۷
پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ کے دیگر مخلص رفقاء ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۰
مرحومین ملازمین کے لیے خصوصی دُعائے مغفرت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۶
صوبہ سرحد کے مخلص افسران ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷
میرے ٹریننگ کورسز ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۸
پوسٹل سِول ڈیفنس آرگنائزیشن، ایک عجیب حسنِ اتفاق ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۰
ایک اعزاز ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۱
انمول موتی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲
پسندیدہ پشتو شعراء ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۳
پسندیدہ اُردو شعراء ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۴
پسندیدہ پشتو اشعار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۵
پسندیدہ اُردو اشعار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۷
پسندیدہ فارسی شعراء ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۹
پسندیدہ فارسی اشعار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۰
ساغر صدّیقی کے چند معروف غزلیات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۱
دنیائے عشق ایک معاشقہ کچھ تلخ یادیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۶
میرے پسندیدہ مجلّے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۷
میرے پسندیدہ مشاغل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۸
میرے پسندیدہ کُتب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۹
پاکستان کے پسندیدہ شہر اور مقامات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۷۱

Marfat.com

عالم اِسلام کے پسندیدہ شہر ۷۲
ارشادِ نبویؐ ۷۲
سعودی عرب کا سفر ۷۳
ازدواجی زندگی ۷۴
دیگر مخلص دوستوں کی تفصیل ۷۵
ایک دِل خراش واقعہ ۷۸
پاکستان کی چند مخلص اور مشہور شخصیات ۷۹
شاعرِ مشرق علاّمہ محمّد اقبال کے مشہور اشعار ۸۱
مفکرِ پاکستان علاّمہ محمّد اقبال میری نظر میں ۸۵
ممتاز مفکر امیر شکیب ارسلان کی رائے ۸۷
بانئ پاکستان محمد علی جناح کے تاثرات ۸۷
لمحۂ فکریہ ۸۸
ایک المناک موڑ ۸۹
خواجہ عزیز الحسن مجذوب کے خوبصورت اشعار ۹۰
مولانا جلال الدین رومی کیا خوب فرماتے ہیں ۹۱
پوسٹ ماسٹر جنرل آفس پشاور میں الوداعی دعوت کا انعقاد ۹۲
بزرگوں کے مزارات پر حاضری ۹۳
قرآن مجید، اللہ کا آخری کتاب ۹۴
ایمان والے اللہ کی محبت میں اشد ہیں ۹۶
شرفِ آدمیت کی علّت ۹۶

Marfat.com

اللہ کی سنّت ---------- ۹۷

ذکر اللہ کی اہمیت ---------- ۹۷

کفران نعمت اور اس کا وبال ---------- ۹۸

کائنات کی تخلیق ---------- ۹۸

ذکر سے اعراض ---------- ۹۹

عبدالرحمن بابا کے خوبصورت اشعار ---------- ۱۰۰

سرورِ کائنات فرماتے ہیں ---------- ۱۰۴

علامہ محمد اقبال کے مشہور و معروف غزلیات ---------- ۱۰۵

شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہید، ایک جلیل القدر ہستی، منظوم خراجِ عقیدت ۱۰۹

''مولانا محمد حسن جان'' ---------- ۱۱۱

تین مشہور دعائیں ---------- ۱۱۴

ایک خوبصورت شعر ---------- ۱۱۵

شورش کاشمیری مرحوم کیا خوب فرماتے ہیں ---------- ۱۱۶

مدح سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم ---------- ۱۱۷

دو بڑے سانحے ---------- ۱۱۹

پاکستان کا حکمران اور سیاسی طبقہ ---------- ۱۲۰

ایک مشہور شعر ---------- ۱۲۱

خط و کتابت کرنے والی شخصیات ---------- ۱۲۲

افغان نسل کشی، پاکستان خصوصاً سرزمین سرحد پر خون کی ہولی ---------- ۱۲۴

محاسبہ کا طریقہ ---------- ۱۲۷

Marfat.com

حقیقی عالم کی شان ۱۲۸
عارف کی فضیلت ۱۲۹
علم کی حقیقت ۱۳۰
توبہ نصوح کی حقیقت ۱۳۱
اُمّتِ مسلمہ کے عظیم دانا جناب لقمان حکیم سے متعلق ایک مشہور شعر ۱۳۲
عجیب حکایت ۱۳۳
زمخشری کا قصہ ۱۳۴
ایک عجیب بات ۱۳۵
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب ۱۳۶
اِمام ابوقلابہ کا واقعہ ۱۳۷
جواھرات سے قیمتی ۱۳۸
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ۱۳۹
حیات ابدی ۱۴۰
مستیٔ کردار ۱۴۱
عورت اور تعلیم ۱۴۲
سیاستِ افرنگ ۱۴۳
جماعت سے وابستگی ۱۴۴
پاکستان کی بقاء، اسلامائزیشن یعنی صرف اسلامی شریعت کا نفاذ ۱۴۶
عبدالحمید عدم کے چند خوبصورت اشعار ۱۴۸
ھندسہ ''5'' کی اہمیت ۱۵۳

Marfat.com

دین ودنیا کی درستگی کے لیے دُعا ۱۵۵
ایک جامع دُعا جس میں حضورکی ۲۳ سال کی دُعائیں موجود ہیں ۱۵۵
چند خوبصورت اشعار ۱۵۶
خلافتِ راشدہ اور ائمہ اربعہ کا تذکرہ ۱۵۷
اے بہارِ زندگانی الوداع ۱۵۸
چند بابرکت دعائیں ۱۵۹
اقوالِ زرّیں ۱۶۱
اختتامی دُعا ۱۶۲
خاتمہ بالخیر ۱۶۳
چند مشاہیرِ اسلام کی نایاب تصاویر ۱۶۴

Marfat.com

اِنتساب (Dedication)

اپنی والدہ مرحومہ بی بی زیتون اور اپنے والد
ماجد جناب مولوی عبدالقادر حقانی کے نام جن کی
پرخلوص دُعاؤں کی بدولت ناچیز کو زندگی میں
بے شمار کامیابیاں اور کامرانیاں حاصل ہوئیں

اِحتشام اللہ جان (ایم اے)

Marfat.com

بحضور سرورِ کائنات حضرت محمّد مصطفیٰ

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآں ، وہی فرقاں ، وہی یٰسیں ، وہی طٰہٰ

(علامہ اقبال)

قوّتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسمِ محمدؐ سے اُجالا کر دے

(علامہ اقبال)

Marfat.com

مصنف کی حالیہ تصویر

Marfat.com

پیش لفظ

''اِحتشامیات''

''نقوشِ اِحتشام''---اِحتشام اُللہ جان کی خودنوشت ہے جس میں اُنہوں نے اپنے حالاتِ زندگی بیان کیئے ہیں ۔یہ ایک روایتی انداز کی سوانح عُمری نہیں بلکہ مصنف نے اِس کی تحریر میں اپنا ایک اسلوب وضع کرنے کی کوشش کی ہے۔ اِحتشام اُللہ جان نے اپنی جدّ وجہد سے زندگی میں ایک راستہ بنایا اور بڑی کامیابی سے اُس پر سفر جاری رکھا، اِس خودنوشت میں جسے میں ''اِحتشامیات'' کا نام دیتا ہوں۔ اُن کی پسند وناپسند کی مختلف جہتوں کا تذکرہ بھی موجود ہے، زندگی کے سفر میں جو بھی اِحتشام کے قریب رہا یا جو شخص بھی اِس کی سوچ وفکر میں اثر انداز ہوا۔اُس نے ایسے تمام لوگوں کے تذکرہ سے اپنی تحریر کو خوب صورت بنانے کی کوشش کی ہے۔''نقوشِ اِحتشام''میں مصنف نے اپنے حالاتِ زندگی بیان کرنے کے علاوہ دیگر ایسی تحریروں سے بھی استفادہ کیا ہے جن سے اُس نے روشنی حاصل کی ہے۔

''نقوشِ اِحتشام''ایک عام شخص کی سیدھی سادی زندگی کے عام واقعات پر مشتمل ایک کتاب ہے جس میں دلچسپی کے بہت سے پہلو موجود ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد ہمایون ہُما ایم اے ایل ایل بی ایم فِل پی ایچ ڈی مردان

Marfat.com

اِفتتاحیہ

تصنیف وتالیف بھی یقیناً ایک دِلچسپ مشغلہ ہے،اگرکسی شخص کو کچھ نہ کچھ فرصت میّسر آئے تو اُسے تصنیف و تالیف میں ضرور دلچسپی لینی چاہئے ۔میری پہلی تصنیف ''گلدستۂ زیتون'' پچھلے سال یعنی ۲۰۰۷ میں شائع ہوئی ،دوسری تصنیف ''انجمن حقانیؔ'' ریویو یعنی نظر ثانی اور تصنیف کے مراحل سے گزر چکی ہے۔اور جلد ہی منظر عام پر آنے والی ہے۔اکثر دوست واحباب کا اصرار تھا کہ اپنے حالات وواقعات پر بھی کوئی کتاب لکھ دیجئے۔اور میری بھی یہ دیرینہ خواہش تھی کہ اپنی ناپائیدار زندگی کے حالات و واقعات اور اپنے کوائف کو کتابی شکل میں شائع کرواؤں ،اِس طرح یہ میری تیسری تصنیف ہوگی اس تصنیف کا نام ''نقوشِ احتشامؔ'' رکھا گیا ہے،کیونکہ یہ کتاب میری حالات زندگی، میری مساعی ،میری حماقتوں ،میری جدّ و جہد ،میری مشقتوں، میری سرگرمیوں اور میری حیاتِ مستعار کے عجیب وغریب لمحات پر مشتمل ہے۔میری اس خواہش یعنی''نقوشِ احتشام'' کی تکمیل میرا کوئی ذاتی کارنامہ نہیں ہے بلکہ یہ رَبِّ کریم کی خصوصی فضل وعنایت' والدین کی پرخلوص دُعاؤں اور تمام مخلص رفقاء واحباب کی بے لوث محبتوں کا نتیجہ ہے،جن کی بدولت بندہ اِس ادنیٰ سی کوشش میں کامیاب رہا ہے ،اللہ کرے یہ خواہش اور کوشش بخیر وخوبی انجام پزیر ہو اور بندہ اپنے جُملہ دوست واحباب

Marfat.com

کی توقعات پر پورا اُتر سکے ....

قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں

احتشام اللہ جان
فضل کالونی بائی پاس روڈ مردان۔
فون نمبر: 0937-864470
موبائل نمبر: 0332-9057287

Marfat.com

سپاسِ تشکّر

بندہ دِل کی گہرائیوں سے اپنے اُن تمام دوست واحباب، بزرگوں اور مخلص ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اس کتاب کی تکمیل اور تدوین میں مکمل اور مخلصانہ تعاون فراہم کیا اور میری حوصلہ افزائی فرمائی............

ہمیں اندازہ رہتا ہے ہمیشہ دوست دشمن کا
نشانی یاد رکھتے ہیں نشانہ یاد رکھتے ہیں

(سحرؔ انصاری)

Marfat.com

حرفِ تشکر

بندہ تہہ دِل سے جناب مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب مہتمم جامعہ ابوھریرہ خالق آباد (ضلع نوشہرہ) ،محمد نعمان، ماہنامہ القاسم کے ادارتی عملے اور القاسم اکیڈمی کے جُملہ اراکین کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اِس کتاب کی تکمیل ،تدوین اور اشاعت میں مکمّل تعاون فراہم کیا اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کی مخلصانہ مساعی کو شرفِ قبولیّت سے نوازے اور ان کی علمی درجات کو مزید بلندی اور استحکام عطا کردے۔

(آمین)

بشکریہ : احتشام اللہ جان
ایم اے اردو، ایم اے پولیٹیکل سائنس،
ہیڈ اسسٹنٹ (ریٹائرڈ) فضل کالونی بائی پاس روڈ مردان.
فون نمبر: 0937-864470
موبائل نمبر : 0332-9057287

Marfat.com

مختصر سوانح :

میرے والدین اور بزرگوں کا آبائی وطن ضلع دیر (اپر) ہے، جو صوبہ سرحد کے ملاکنڈ ڈویژن میں واقع ہے، میری پیدائش موضع پاکستان کلے (ہندو کلے) میں ہوئی جو کہ ضلع چارسدہ (سابقہ ضلع پشاور) میں واقع ہے، یہ خوبصورت گاؤں اسلام آباد پشاور موٹر وے پر آتا ہے، میری پیدائش کا سال ۱۹۶۱ ہے، سکول ریکارڈ کے مطابق اصل تاریخ پیدائش ۱۹۶۱/۱۱/۱۵ بنتی ہے ہم چھ (۶) بھائی اور چار (۴) بہنیں ہیں۔ ترتیب کے لحاظ سے میرا نمبر پانچواں ہے۔

بزرگوں کے مطابق میری پیدائش اسلامی سال کے مہینے رجب المرجب میں ہوئی۔

تعلیمی کوائف :

بندہ نے اپنی پرائمری تعلیم گورنمنٹ پرائمری سکول نزو کلے (ضلع چارسدہ) سے حاصل کی۔ ماسٹر شمس الدّین صاحب عزیز آباد ہمارے اُستاد تھے، جو کہ انتہائی شریف النفس اِنسان تھے۔ اب ریٹائر ہو چکے ہیں تاہم اُن سے ہمارا روحانی رشتہ مُسلسل قائم ہے، مڈل سٹینڈرڈ کا امتحان گورنمنٹ مڈل سکول بوبک (ضلع چارسدہ) سے ۱۹۷۶ میں فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا، یہ سکول اب اَپگریڈ ہو کر ہائی سکول بن گیا ہے، اس سکول کے ہیڈ ماسٹر جناب جان علی خان مرحوم تھے جو کہ نہ صرف ایک اعلیٰ پائے کے منتظم تھے بلکہ ساتھ ہی ساتھ ایک انتہائی مِلنسار اور ہمدرد شخصیت کے حامل انسان تھے آپ ہم سے بے پناہ محبت رکھتے تھے۔

Marfat.com

اس ادارے میں میرے بڑے بھائی محمد نعیم اللہ جان بھی زیرِ تعلیم تھے، موصوف آج کل وسطی ایشیائی ریاست کرغزستان میں بحیثیت جنرل منیجر نیشنل بنک آف پاکستان فرائض انجام دے رہے ہیں۔ مذکورہ سکول کے تمام اساتذہ کرام بہت محنتی تھے تاہم جناب عبدالحلیم صاحب، محمد اجمل صاحب اور محمد صابر مرحوم کا شمار انتہائی ذہین اور لائق اساتذہ میں آتا تھا بندہ کے تمام ساتھی بہت پیارے اور محنتی تھے تاہم جاوید اختر، خوشداللہ اور نفیس الحسن بندہ کے ہم جماعتوں (class fellows) میں بندہ کو بے حد عزیز تھے۔

اوّل الذّکر مقامی سکول میں سینئر ٹیچر ہیں، دوسرے دوست پاکستان آرمی میں تعینات ہیں اور موخر الذکر اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں۔ میٹرک کا امتحان گورنمنٹ ہائی سکول نمبر ۲ مردان سے ۱۹۷۸ میں سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔ یہ ادارہ اب سینٹینئیل ماڈل ہائی سکول مردان کہلاتا ہے، جو کہ بنک روڈ مردان پر واقع ہے یہ ادارہ اپنے وقت کا ممتاز ترین تعلیمی ادارہ ہے جس نے نامور طلباء پیدا کئے جو کہ اندرون اور بیرون مُلک شاندار خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اِس ادارے کے پرنسپل جناب فضلِ ربی خان تھے جو کہ نہ صِرف ایک سخت گیر منتظم تھے۔ بلکہ ساتھ ہی ساتھ اعلیٰ تعلیمی صلاحیتوں سے مالا مال ایک نادر شخصیت رکھنے والے انسان تھے اُن سے نہ صرف طلباء بہت خوف کھاتے تھے بلکہ اساتذہ کرام بھی اُن کے غیظ و غضب سے ڈرتے تھے، وہ نہ صرف ایک کم گو شخصیت تھے بلکہ اُن کی دیانتداری بھی شہرت رکھتی تھی، تمام اساتذہ کرام بہت محنت کرتے تھے خصوصاً غلام قادر صاحب اور حبیب الرحمٰن صاحب محنت و مشقت میں لاجواب تھے، کلاس فیلوز میں مبشر احمد اپنی شرارتوں میں اچھی خاصی شہرت رکھتے تھے، سردار حسین، مسعود احمد، نیّر حسین شاہ، قیصر خان، اور محمد عامر کا شمار ذہین و فطین طلباء میں

Marfat.com

ہوتا تھا۔

معاشی حالات کے سبب باقاعدہ تعلیم (Regular Education) کا سلسلہ مزید جاری نہ رکھ سکا اِس لیے پرائیویٹ طریقہ سے تعلیمی سلسلہ جاری رکھنے کا مصمّم ارادہ کرلیا۔

ایف اے کا امتحان پشاور بورڈ سے پرائیویٹ حیثیت میں ۱۹۸۰ میں سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔

بی اے کا امتحان پشاور یونیورسٹی سے ۱۹۸۳ء میں سیکنڈ ڈویژن میں پاس کر لیا۔

ایم اے (اُردو) پشاور یونیورسٹی سے ۱۹۸۹ میں کیا۔

ایم اے (پولیٹیکل سائنس) پشاور یونیورسٹی سے ۱۹۹۸ء میں کیا۔

اور یہ تعلیمی سلسلہ اِنشاءاللہ آئندہ بھی جاری رہے گا.........

خوش تو ہیں ہم بھی جوانوں کی ترقی سے مگر
لبِ خنداں سے نکل جاتی ہے فریاد بھی ساتھ
ہم سمجھتے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم
کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا اِلحاد بھی ساتھ

(علامہ اقبالؔ)

جو برائی تھی میرے نام سے منسوب ہوئی
دوستو! کتنا بُرا تھا میرا اچھا ہونا

(احمد ندیم قاسمی)

Marfat.com

مؤلف کی جوانی کی ایک یادگار تصویر

بچپن، جوانی، حالاتِ زندگی :

84452

جیسے کہ پہلے ہی بتایا جا چکا ہے، کہ بندہ کی پیدائش موضع پاکستان کلے (ھندو کلے) میں ہوئی یعنی بندہ کے بچپن کا اصل مقام پاکستان کلے ہے، بندہ کے والدین ۱۹۵۲ء میں اِس گاؤں میں آباد ہوئے یہ ضلع چارسدہ میں واقع ہے بندہ کے والد صاحب اُس وقت مذکورہ گاؤں کے مسجد میں امام اور خطیب کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے تھے، کافی عرصہ بعد سرکاری ملازمت بحیثیت معلّم دینیات اِختیار کی اور پہلی پوسٹنگ گورنمنٹ ہائی سکول گام سیر (ضلع دیر اپر) میں ہوئی، ریٹائرمنٹ گورنمنٹ ہائی سکول رشکی (ضلع نوشہرہ) سے حاصل کی، والدہ مرحومہ نہ صرف گاؤں میں بچّوں کو قرآن مجید پڑھاتی تھی بلکہ ساتھ ہی ساتھ سلائی کڑھائی کا کام بھی خود کرتی تھیں جس سے نہ صرف ہمارے تعلیمی اخراجات پورے ہوتے تھے بلکہ گھر کے معاشی مصارف بھی اُن سے پورے ہوتے تھے کیونکہ ایک طرف گھر کی آمدنی بہت قلیل تھی اور دوسری طرف والد صاحب ملازمت کے سلسلے میں اکثر گھر سے بہت دور رہتے تھے اِس لیے گھریلو اخراجات کا زیادہ تر بوجھ والدہ مرحومہ پر براہِ راست پڑتا تھا، حقیقتاً وہ محنت و عمل کا ایک جیتا جاگتا نمونہ تھا، بندہ پڑھائی میں خوب دِلچسپی لیتا تھا چونکہ اس زمانے میں ٹرانسپورٹ کا کوئی خاص انتظام دیہات میں موجود نہیں تھا، اس لیے بندہ بھائیوں اور دوستوں کیساتھ اکثر پیدل سکول جایا کرتا یا کبھی کبھار بائیسیکل کا سہارا لیتا۔

Marfat.com

پاکستان کلی کے باشندوں کی اکثریت آفریدی قوم پر مشتمل تھی، آفریدی پٹھانوں کا ایک مشہور قبیلہ ہے یہ قبیلہ نہ صرف صوم وصلوٰۃ کا انتہائی پابند تھا بلکہ مہمان نوازی میں بھی کافی مشہور تھا تاہم اِس قبیلے کے بعض افراد ایک دوسرے کی بھینس، بکری چوری کرنے میں بھی کوئی موقع ضائع نہیں ہونے دیتے۔ پاکستان کی دیگر اقوام جس طرح چھوٹی موٹی چوریوں اور ڈکیتیوں میں اچھی خاصی شہرت رکھتی ہیں اِس طرح اِس قبیلے کے بعض افراد بھی اس میدان میں کسی سے پیچھے نہیں تھے۔ ہمارے قریبی پڑوسیوں کا گھر اور حجرہ اکثر پاک وصاف رہتا تھا کیونکہ وہ فطرتاً نفیس لوگ تھے تاہم غرور ونخوت نے انہیں بہت نقصان پہنچایا اوران کے بیشتر افراد معمولی دشمنی کے بھینٹ چڑھ گئے، مذکورہ گاؤں میں جناب خان میر صاحب کے خاندان کے ساتھ ہمارے قریبی روابط تھے، ان کا خاندان روایتی مہمان نوازی کے بہترین اُصولوں سے متصف تھا اور ہمارے یہ تعلقات پانچ دہائیاں گزرنے کے باوجود ابھی تک مستحکم اور خوشگوار ہیں۔

گاؤں میں ہر سال عید میلادالنبیﷺ کی مجالس کا انعقاد ہوتا تھا جس میں بہترین قاری اور نعت خوان حضرات شرکت کرتے تھے، نعت خوانی میں ہر وقت بندہ باقاعدہ موجود رہتا تھا اور برابر حصّہ لیتا تھا سکول سے فراغت یعنی چھُٹی ہوتے ہی بندہ گھر سے دوسرے بھائی، بہنوں کیساتھ مال مویشی دور صحرا اور کھیتوں کی طرف لے جایا کرتا تھا اور وہاں اُسے چرایا کرتا اور شام سے پہلے پہلے واپس گھر لاتا اُن کے لیے گھاس پوس کا انتظام کرتا اور آگ جلانے کے لیے خشک لکڑیاں بھی اکثر خود گھر لاتا، گھانیوں کا موسم بہت دلچسپ ہوا کرتا تھا گرم گرم گُڑ کھانے کا مزہ ہی کچھ اور تھا۔

گندم اور مکی جوار کے پکنے کا موسم انتہائی دلکش موسم ہوتا تھا، بڑے بابرکت

Marfat.com

اوقات تھے۔

گاؤں میں ''شاپو'' نامی ایک شخص گدھے پر سوار ہو کر آتا تھا یہ شخص تازہ سبزیاں اور گرم گرم چھولے فروخت کی غرض سے لاتا اور اُس کے ارد گرد اچھا خاصا مجمع ہوتا تھا، ایک اور شخص ''غازو'' نامی بھی گدھے یا خچر پر یہی چیزیں لاتا تھا اور اسے بھی معقول آمدنی مل جاتی بوبک سے میر حسن نامی شخص تازہ قیمہ لاتا جس سے سالن کا مزہ دگنا ہوتا تھا عزیز آباد سے ضامن شاہ نامی شخص فروخت کے لیے ہر قسم کے کپڑے لاتا، مائی نامی عورت انڈوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرتی تھی اور اس کا رزق اللہ نے اس میں رکھا تھا بابا ''تیتنو'' کا اپنا ایک منفرد انداز تھا۔ پاکستان کلی کا وہ خوبصورت گاؤں ابھی تک آباد ہے تاہم انسانی عداوتوں کے باعث کئی حصوں میں بٹ گیا ہے اور اُس وقت کے تقریباً تمام بزرگ حضرات اس دُنیائے فانی سے رحلت کر چکے ہیں، اب نہ وہاں وہ محبت ہے اور نہ برکت، ہر طرف نفسا نفسی کا عالم ہے، بندہ اور بندہ کے چھوٹے بھائی مقدس اللہ موقع پاتے ہی گھر کے افراد کو نیند کی حالت میں دیکھ کر اکثر گھر سے دودھ ملائی اور خشک پھل غائب کرتے تھے اور اس پر ہمارا اچھا خاصا گزارہ ہوتا تھا، مذکورہ گاؤں کے قریب ایک ندی بہتی تھی جس میں برسات کے ایام میں زبردست سیلاب آیا کرتا تھا تاہم ہم دونوں بھائیوں نے اُن حالات میں تیراکی کا فن سیکھ لیا اور اکثر اُس گہری ندی میں نہاتے تھے جس کا الگ لُطف تھا گاؤں میں سرسبز لہلہاتے کھیت ہر طرف نظر آتے تھے ہر قسم کے پودوں کی بہتات تھی۔ مختلف قسم کے پھلوں کے باغات نے گاؤں کی حُسن میں زبردست اضافہ کیا تھا، بچپن کے جن کھیلوں میں بندہ باقاعدگی سے شریک ہوتا تھا اُن میں آنکھ مچولی، کبڈی اور فٹ بال وغیرہ کافی شہرت رکھتے تھے۔

Marfat.com

پاکستان کلی کے چاروں طرف خوبصورت ندی نالوں کی بہتات نے اِس گاؤں کے حُسن کو چار چاند لگائے تھے.........

لگتا نہیں ہے جی میرا اُجڑے دیار میں
کس کی بنی ہے عالمِ ناپائیدار میں

ہمارا یہ طویل سفر پاکستان کلی میں ۱۹۷۶ء میں اختتام پزیر ہوا اور ۱۹۷۷ء میں ہم نے باقاعدہ مردان شہر ہجرت کی بندہ کی عُمر اُس وقت غالباً ۱۶ سال تھی یعنی یہ عالم شباب کا آغاز تھا۔ مردان شہر نہ صرف علمی لحاظ سے ایک ممتاز شہر تھا بلکہ تجارتی اور صنعتی لحاظ سے بھی اس شہر کی الگ شناخت تھی، یہ شہراب بھی پاکستان کے بڑے شہروں میں شمار ہوتا ہے یہ صوبہ سرحد کا دوسرا بڑا شہر ہے اور پٹھانوں کی بہترین روایات کا امین شہر کہلاتا ہے یہ وہی شہر ہے جس میں مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا مدنی جیسی جلیل القدر شخصیات نے قیام کیا ہے ، یہ وہی شہر ہے جس میں بندہ نے جوانی کے تمام ایام اور عمر کا ایک طویل عرصہ گزارا ہے، یہ وہی شہر ہے جس میں جنوبی ایشیاء کے عظیم سیاسی رہنماء اور خودساختہ سِول مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر ذوالفقار علی بھٹو مرحوم تشریف لائے تھے اور جن سے بندہ کی ملاقات بھی ہوئی تھی ، یہ وہی شہر ہے جس میں مرحوم جنرل ضیاء الحق نے قیام کیا تھا اور یہ وہی شہر ہے جس کے بہادر سپوتوں اور جوانوں نے پورے ملک کا نام روشن کیا ہے۔

اسی خطے اور اِسی شہر نے نامور ہستیوں کو جنم دیا ہے جس میں حافظ محمد ادریس مرحوم ، پروفیسر رشید احمد صاحب، ابو سعید باچہ، حافظ بہادر خان ، لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) فضلِ حق مرحوم، مولانا گوہر رحمن مرحوم، جناب محمد علی خان ہوتی ، جناب عطاء اللہ خان ، ڈاکٹر ھمایون خان ، قاضی عبدالحلیم اثر ، جناب رحیم اللہ یوسفزئی ، مولانا

Marfat.com

سیّد گل بادشاہ، جناب علی احسن فاروقی، ڈاکٹر محمد اکرام مرحوم، میجر جنرل مصطفیٰ کمال، مولانا محمد احمد اور جناب اکرام اللہ شاہد وغیرہ شامل ہیں۔

۱۹۷۷ سے ہم فضل کالونی بائی پاس روڈ مردان میں مقیم ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس علاقے میں ایک خوبصورت آراستہ وپیراستہ گھر عطا کیا ہے یہ گھر خوبصورت پودوں اور پھولوں سے مزین ہے جو کہ میرے والدین کی پُرخلوص دُعاؤں کی مرہونِ منّت ہے اور یہاں ہر چھوٹے بڑے اور امیر وغریب کا یکساں احترام کیا جاتا ہے اور تمام مہمانوں کو خیر و برکت کا سبب گردانا جاتا ہے.........

شکر کا موقع ہے کچھ تہمت نہ رکھ مہمان پر
رزق اپنا کھاتا ہے تیری دسترخوان پر

میں روز ڈوبتے سورج کو دیکھتا تھا مگر
میری نگاہ سے اوجھل رہا زوال اپنا

(انجم یوسفزئی)

قلزم ہستی سے تو اُبھرا ہے مانندِ حباب
اِس زیاں خانے میں تیرا امتحان ہے زندگی

(علّامہ اقبال)

اب شام سے سب بند گھروں میں ہوئے ناصر
کیا وقت تھا جب شہر یہ سوتا ہی نہیں تھا

(ناصر علی سیّد)

Marfat.com

مؤلف پشاور شہر کے ایک سرکاری تقریب میں تلاوت فرماتے ہوئے۔

پاکستان پوسٹ آفس......سروس کی دُنیا میں

قاصد نہیں یہ کام تیرا اپنی راہ لے
اُس کا پیام دِل کے سوا کون لا سکے

مقابلے کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے بعد بندہ نے ۸ اپریل ۱۹۸۲ء کو بحیثیت یو ڈی سی (بی پی ایس-۷) پوسٹ ماسٹر جنرل آفس پشاور میں ملازمت کا آغاز کیا۔ اُس وقت ہمارے ڈائیریکٹر جنرل جناب فاخر حسن مرحوم تھے جو کہ اعلیٰ انتظامی خوبیوں کے مالک شخص تھے۔ جناب دِل نواز خان مرحوم پوسٹ ماسٹر جنرل پشاور کے عہدے پر متمکن تھے، جو کہ انتہائی ملنسار شخصیت تھے۔ بندہ کو مورخہ ۲۰۰۲/۱۰/۲۹ کو ہیڈ کلرک (بی پی ایس.۹) کے عہدے پر ترقی دے دی گئی مورخہ ۲۲.۵.۲۰۰۷ کو بندہ کو ھیڈ اسسٹنٹ (Bps.11) کے عہدے پر ترقی دے دی گئی مورخہ ۲۰۰۷/۱۱/۲۹ کو بندہ کو اسی عہدے پر ہی باقاعدہ یعنی مستقل کر دیا گیا اِس کے ساتھ ساتھ بندہ اِعزازی پوسٹل سِول ڈیفنس انسٹرکٹر برائے پشاور پوسٹل سرکل کے

Marfat.com

اِضافی فرائض بھی انجام دیتا رہا۔ یہ بھی بندہ کے لیے یقیناً ایک اِعزاز تھا، امسال حکومت پاکستان نے ہمیں گریڈ نمبر ۱۴ میں اپ گریڈ اپروموٹ کیا۔ باقاعدہ نوٹیفیکیشن ابھی ابھی موصول ہوا ہے جس کے مطابق بندہ کو مورخہ 18.5.2009 سے گریڈ ۱۴ دیا گیا ہے۔

بندہ نے محکمہ ڈاک کے کئی شعبوں میں کام کیا ہے تاہم بندہ کو محکمہ ڈاک کا انتظامی شعبہ یعنی ایڈمنسٹریشن سب سے زیادہ پسند ہے کیونکہ یہ ایک وسیع شعبہ ہے اور اکثر اداروں اور محکموں کی ترقی کا زیادہ تر دارومدار اسی شعبے یعنی ایڈمنسٹریشن پر منحصر ہوتا ہے۔

نامساعد ملکی و دفتری حالات، طویل سفری مشکلات، لمبی سروس اور کمزوری صحت کی بِنا پر بندہ نے مورخہ ۰۸/۹/۲۰۰۸ کو "LPR" کے لیے باقاعدہ درخواست دے دی۔ مجاز اتھارٹی یعنی پی ایم جی پشاور نے بندہ کی درخواست منظور کرلی، اور بندہ کو مورخہ ۲۵/۹/۲۰۰۸ سے "LPR" پر جانے کی اجازت مل گئی اور اس طرح بندہ مورخہ ۲۵/۹/۲۰۰۹ سے محکمہ ڈاک پاکستان سے باقاعدہ سبکدوش (Retire) ہورہا ہے، بندہ کی سروس کا مکمل دورانیہ تقریباً ساڑھے ۲۷ سال ہے۔

مجھے محکمہ ڈاک پاکستان پر بہت ناز ہے بندہ اپنے محکمے پر فخر محسوس کرتا ہے۔ اِس طویل عرصے کے دوران میرے محکمے کے تمام افسران صاحبان اور جملہ سٹاف نے بندہ کو بہت عزّت دی بندہ کا حد درجہ احترام کیا اور بندہ نے بھی محکمے کی ترقی کے لیے دِن رات جانفشانی اور لگن سے کام کیا ہے۔ انشاء اللہ بندہ کا رِشتہ اور مکمل تعاون محکمہ ڈاک کیساتھ ہمیشہ برقرار رہے گا......

آنے والے وقت کی تختی پہ اپنا نام لکھ
تیرے دروازے کی تختی تو قضا لے جائے گی

Marfat.com

مؤلف ضلع چترال کی ایک حسین وادی میں

Marfat.com

راقم کے ڈائریکٹرز جنرل PPO

۱۹۸۲ء سے ۲۰۰۹ تک راقم کے جوڈائریکٹرز جنرل پاکستان پوسٹ آفس آئے، اُن کی تفصیل کچھ اِس طرح ہے

(۱) جناب ایس ایم فاخر حسن صاحب (مرحوم)

(۲) جناب امیر نواز خان صاحب (مرحوم)

(۳) جناب عنایت اللہ خان صاحب

(۴) جناب چودھری محمد سرور صاحب

(۵) میجر جنرل (ریٹائرڈ) آغا مسعود حسن صاحب

(۶) جناب سیّد الطاف حسین شاہ صاحب

(۷) جناب ضیاء الرحمٰن صاحب

(۸) جناب ارشد خان صاحب

(۹) جناب محمد احمد میاں صاحب

کیا لوگ تھے جو راہِ وفا سے گزر گئے
جی چاہتا ہے نقشِ قدم چومتے چلیں

Marfat.com

میرے پوسٹ ماسٹرز جنرل

۱۹۸۲ سے ۲۰۰۹ء تک ہمارے جو پوسٹ ماسٹرز جنرل صاحبان NWFP میں تعینات ہوئے اُن کی تفصیل کچھ یوں ہے،

(۱) جناب ملک دِل نواز خان صاحب (مرحوم)

(۲) جناب سردار علی سردار امان صاحب

(۳) جناب سردار بہادر خان صاحب

(۴) جناب مسعود فاروق خان صاحب (قائمِ مقام)

(۵) جناب صفدر حیات صاحب

(۶) جناب جی اے آصف چودھری صاحب

(۷) جناب پرویز عسکری صاحب

(۸) جناب شوکت علی صاحب

(۹) جناب سید غلام پنجتن رضوی صاحب

(۱۰) جناب مشال خان مروت صاحب

(۱۱) جناب فضلِ ستار خان صاحب

مؤخرالذّکر سے متعلق مختصر حالات الگ پیش کیئے جا رہے ہیں تا کہ قارئین کو اُس کی شخصیت سمجھنے میں آسانی ہو۔ (شکریہ)

Marfat.com

جناب فضل ستار خان پوسٹ ماسٹر جنرل NWFP کی حالیہ تصویر

جنابِ فضلِ ستّار خان

آپ صوبہ سرحد کے مالاکنڈ ڈویژن کی ایک زرخیز بستی ''تھانہ'' میں پیدا ہوئے ،آپ کا تعلق تھانہ کے متوسط خاندان سے ہے،خداداد صلاحیتوں کے باعث اعلیٰ انتظامی مناصب پر فائز ہوئے ۔آپ پشاور یونیورسٹی سے ایم اے (پشتو) گولڈ میڈلسٹ ہیں ،اسی یونیورسٹی سے ایم اے (پولیٹیکل سائنس) کیا ہے،اسی یونیورسٹی سے LLB کی ڈگری حاصل کی ،قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم بی اے (مارکیٹنگ) کیا حال ھی میں نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم ایس سی (ڈیفنس اینڈ سٹریٹیجک سٹڈیز) کیا ہے۔

محکمہ ڈاک میں ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ،سینئر پوسٹ ماسٹر، کنٹرولر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر جنرل اور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل کے عہدوں پر تعینات ہوئے اور ہر جگہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا،آپ پوسٹ ماسٹر جنرل پشاور کے عہدے پر متمکن تھے اب آپ نے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پاکستان پوسٹ اسلام آباد کی حیثیت سے چارج سنبھال لیا ہے۔

Marfat.com

آپ نے محکمہ ڈاک کی تیز رفتار ترقی کے لیے بہت کام کیا ہے آپ نہ صرف بہترین انتظامی صلاحیتوں کے مالک ہیں بلکہ ساتھ ہی ساتھ آپ تعلیمی، علمی اور کاروباری و تجارتی میدانوں میں بھی اچھی خاصی مہارت رکھتے ہیں، موصوف سے ہمارے تعلقات تقریباً ۳ دہائیوں پر محیط ہیں اور یہ تعلق اِنتہائی دوستانہ اور پرخلوص بنیادوں پر قائم ہے آپ نے درج ذیل اہم تصانیف لکھی ہیں۔

(۱) Marketing Communication and Public Relation

(۲) Facts about successful selling

(۳) قاصد کے آتے آتے۔

مورخہ ۲۰۰۹/۳/۱۷ کو جناب فضلِ ستار خان پی ایم جی سرحد، جناب جمیل احمد صاحب ڈپٹی ڈی جی اور جناب آغا گل صاحب پی ایم جی بلوچستان ایک وفد کی صورت میں جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاون میں ویسٹرن یونین منی ٹرانسفر کے سالانہ سیمینار میں شرکت کے لیے تشریف لے گئے۔

مورخہ ۲۰۰۹/۳/۲۰ کو جناب فضلِ ستار خان کو ۱۶۰ ممالک سے آئے ہوئے دنیا بھر کے ۵۵۰ مندوبین سے خطاب کرنے کے لیے بلایا گیا۔

آپ نے ویسٹرن یونین منی ٹرانسفر سے متعلق ذاتی تحقیق پر مبنی تحقیقی مقالہ کچھ ایسے انداز میں پڑھا کہ ہال میں موجود مندوبین نے کھڑے ہو کر جناب فضلِ ستار خان کو داد دی، اس مقالے کو سب سے بہترین مقالہ قرار دیکر آپ کو خصوصی انعام سے نوازا گیا اور اِسی بنیاد پر اگلے روز مارکیٹنگ منیجمنٹ میں دلچسپی لینے والے دنیا بھر سے آئے ہوئے چیدہ چیدہ ممبران کو خطاب کرنے کے لیے منتخب کیا گیا۔

(روزانہ حاضری رجسٹرز چیک کروانا موصوف کا ایک بہترین مشغلہ ہے)

Marfat.com

میرے سیکشن افیسرز

۱۹۸۲ء سے ۲۰۰۹ تک بندہ کے جو سیکشن افیسرز صاحبان آئے۔ اُن کی تفصیل یہ ہے،

(۱) جناب مسعود فاروق خان
(۲) جناب مشال خان مروت
(۳) جناب عالم خان (مرحوم)
(۴) جناب راج ولی خان (مرحوم)
(۵) جناب عبدالخالق
(۶) جناب محمد یامین خان
(۷) جناب عبدالغفور
(۸) جناب فخر زمان
(۹) جناب رحمت اللہ خان
(۱۰) جناب عزیز اللہ خان
(۱۱) جناب محمد اسلم خان نیازی
(۱۲) جناب خالد جاوید
(۱۳) محترمہ صبیحہ حامد
(۱۴) جناب عبدالجمیل

مؤخر الذکر ایک شریف انسان ہیں تاہم معمولی سی تاخیر یا غفلت پر سٹاف کو شوکاز نوٹس جاری کرنے میں زبردست تیزی کا مظاہرہ کرتے ہیں، یہ موصوف کی فطری کمزوری ہے، ہٹ دھرمی، ذہنی ونفسیاتی بیماری یا کم علمی۔ (واللہ اعلم)

Marfat.com

بھائیوں اور بہنوں کا مختصر تعارف

بندہ کے بھائیوں اور بہنوں کی تفصیل کچھ یوں ہے

(۱) محمد نعیم اللہ جان :۔

آپ ایم اے اسلامیات اور ایم بی اے ہیں، وائس پریزیڈنٹ ہیں اور آج کل وسطی ایشیائی ریاست کرغزستان کے دارُالحکومت بشکک میں بحیثیت جنرل منیجر نیشنل بنک آف پاکستان فرائضِ انجام دے رہے ہیں آپ کے دو بیٹے مسمّی رضوان اللہ اور محمد امام شمائل سیدو میڈیکل کالج اور بنوں میڈیکل کالج میں زیرِ تعلیم ہیں۔

(۲) اِحتشام اللہ جان (مؤلف) :۔

آپ ایم اے اُردو اور ایم اے پولیٹکل سائنس ہیں، اِمسال پاکستان پوسٹ آفس پشاور سے بحیثیت ھیڈ اسسٹنٹ ریٹائر ہو جائیں گے۔

(۳) مقدس اللہ :۔

آپ ایم اے اسلامیات ہیں، حال ہی میں پشاور یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کر چکے ہیں اور پاکستان آرمی سے بحیثیت میجر ریٹائر ہو چکے ہیں۔

(۴) نعمان اللہ :۔

آپ ایم اے (اسلامیات) ہیں، اقراء یونیورسٹی سے ایم بی اے کر رہے ہیں، آج کل وادی الدواسر (ریاض) سعودی عرب میں ملازمت کر رہے ہیں۔

(۵) مفتاح اللہ :۔

آپ بی اے ہیں، آج کل مردان جی پی او میں بحیثیت پوسٹل کلرک کام کر رہے ہیں۔

Marfat.com

(۶) فرحت اللہ :-

آپ ایم اے (اسلامیات) ہیں،

(۷) عصمت الوریٰ :-

آپ خواندہ ہیں اور قطر میں مقیم ہیں مولوی رشید نور صاحب کی شریک حیات ہیں، آپ کے چھوٹے بیٹے مسمّی عبدالرؤف ایڈورڈز کالج پشاور میں زیر تعلیم ہیں۔

(۸) شفیع الوریٰ :-

آپ ایم اے بی ایڈ ہیں اور گورنمنٹ گرلز ھائی سکول گوجر گڑھی (ضلع مردان) میں بحیثیت S.E.T تعینات ہیں۔

(۹) رشید الوریٰ :-

آپ میٹرک ہیں اور دینی تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

(۱۰) فضیلت مآب :-

آپ مڈل پاس ہیں، پشاور میں مقیم ہیں، شہزاللہ خان کی رفیقۂ حیات ہیں، اور ناصحہ عُرف ناصی کی والدہ ہے، آپ کا بڑا بیٹا کلیم اللہ دوحہ (قطر) میں ملازمت کر رہا ہے اور چھوٹا بیٹا صفی اللہ فرنیٹر چلڈرن اکیڈمی حیات آباد پشاور میں زیر تعلیم ہے۔

پیاری بھتیجی حیا نعمان کی ایک یادگار تصویر

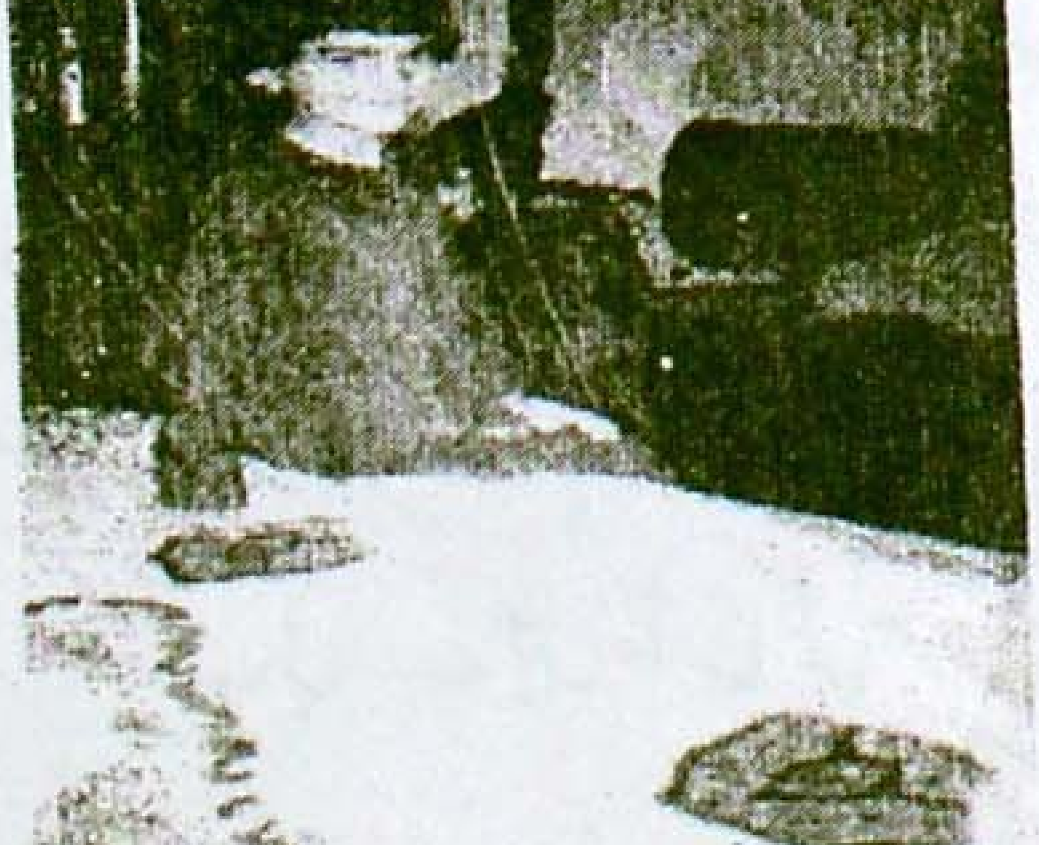
پیاری بھانجی ناصحہ کی بچپن کی ایک یادگار تصویر

Marfat.com

پوسٹ ماسٹر جنرل آفس پشاور کے مخلص رفقاء

بندہ کے دفتر کے اُن رفقاء کی تفصیل جنہوں نے قدم قدم پر مجھے حوصلہ دیا اور ہر لمحہ راقم کی بھرپور خدمت کی اور میری دوستی کا بھرپور حق ادا کیا وہ درج ذیل ہیں،

(۱) محمد عرفان سب انجینئر (۲) داد شیر سٹینوگرافر
(۳) ضیاء الدّین سٹینوگرافر (۴) خیال محمد نائب قاصد
(۵) لیاقت علی عُرف اُجرتی DMO (۶) سبز علی خان عُرف مریخے ڈرائیور
(۷) محترم شاہ ھیڈ کلرک (۸) ذاکر اللہ عُرف کرائمنر رپورٹر پلمبر
(۹) محبوب نظار یوڈی سی (۱۰) مفرحّ الدین یوڈی سی
(۱۱) شبیر احمد اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ (۱۲) رحمان گل نائب قاصد
(۱۳) ارشد حسین کارپنٹر (۱۴) محمد ایاز ایل ڈی سی
(۱۵) سیف علی الیکٹریشن (۱۶) محمد اِکرام الیکٹریشن
(۱۷) محمد ادریس فیروپرنٹر (۱۸) فضلِ معبود یوڈی سی
(۱۹) جان سید یوڈی سی (۲۰) قاضی نور السّلام یوڈی سی
(۲۱) شیر از خان یوڈی سی (۲۲) غلام عبّاس ھیڈ کلرک
(۲۳) نادر محمد یوڈی سی (۲۴) اِمداد علی ھیڈ اسسٹنٹ
(۲۵) مہتاب حسین یوڈی سی (۲۶) ذھانت اللہ یوڈی سی
(۲۷) راحت خان ایل ڈی سی (۲۸) حمایت اللہ یوڈی سی
(۲۹) سبحان اللہ ھیڈ کلرک (۳۰) امیر شیر یوڈی سی
(۳۱) نثار احمد ایل ڈی سی (۳۲) مختیار خان (۱) دفتری

Marfat.com

(۳۳) مختیار خان (۲)	نائب قاصد	(۳۴) اِسماعیل حسین	منیجر (PSD)
(۳۵) بختور شاہ	ایل ڈی سی	(۳۶) راز محمد	ھیڈ کلرک
(۳۷) محمد خان	ایل ڈی سی	(۳۸) دِلشاد خان	میل پیئن
(۳۹) محمد نواز	ڈرائیور	(۴۰) موسم خان	ڈرائیور
(۴۱) اجمل حیات	ڈرائیور	(۴۲) محمّد توقیر	اٹنڈنٹ
(۴۳) فرھاد خان	ایل ڈی سی	(۴۴) فرھاد حسین	ایل ڈی سی
(۴۵) سرور خان	فراش	(۴۶) معصوم شاہ	ایل ڈی سی
(۴۷) ریاض علی	یوڈی سی	(۴۸) ثمین جان	یوڈی سی
(۴۹) فدا محمد	یوڈی سی	(۵۰) سید کریم	یوڈی سی
(۵۱) محمد فیاض	جونیئر اکاؤنٹنٹ	(۵۲) فیاض خان	یوڈی سی
(۵۳) صحبت خان	سٹینوگرافر (R)	(۵۴) سید کریم شاہ	ھیڈ اسسٹنٹ
(۵۵) محمد اِکرام	قاصد	(۵۶) اشفاق حسین	نائب قاصد
(۵۷) ھدایت اللہ	نائب قاصد	(۵۸) سیف الرّحمن	ریکارڈ کیپر
(۵۹) محمد اِقبال	ھیڈ اسسٹنٹ	(۶۰) جان باز خان	یوڈی سی
(۶۱) گل داد شیر	ایل ڈی سی	(۶۲) مشتاق علی	یوڈی سی
(۶۳) ظفر احمد	یوڈی سی	(۶۴) حمید الرّحمن	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
(۶۵) اِرم زیب	سینئر ڈرافٹسمین	(۶۶) میاں مہتاب گل	ٹاؤن انسپکٹر
(۶۷) صابر حسین	ھیڈ اسسٹنٹ	(۶۸) فقیر حسین	یوڈی سی
(۶۹) فیض الرّحمن	ایل ڈی سی	(۷۰) درویش خان	یوڈی سی
(۷۱) الطاف حسین	سی آئی	(۷۲) شاہ نظر	نائب قاصد
(۷۳) غلام نبی	یوڈی سی	(۷۴) ظاھر خان	نائب قاصد

Marfat.com

(۷۵) شیر نواب یو ڈی سی (۷۶) یوسف خان یو ڈی سی

(۷۷) عبید اللہ میل پیئن (۷۸) صابر اللہ یو ڈی سی

(۷۹) مسکین خان مالی (۸۰) وقار خان مالی

(۸۱) موسیٰ خان سیکیورٹی گارڈ (۸۲) سلطان نظار سیکورٹی گارڈ

مؤلف کی حالیہ تصویر

(۸۳) مغل خان ٹریسر (۸۴) ندیم امین سینٹری ورکر

(۸۵) الطاف الرحمن نائب قاصد (۸۶) عامر زمان سٹور کیپر

(۸۷) فصاحت خان سیکورٹی گارڈ (۸۸) نظیم خان سیکورٹی گارڈ

(۸۹) جاوید خان سیکورٹی گارڈ (۹۰) اکرام اللہ عرف مچانے نائب قاصد

مؤخر الذکر اپنی بعض عجیب وغریب عادات کے سبب دفتر میں اچھی خاصی شہرت رکھتے ہیں۔ پوسٹ ماسٹر جنرل آفس پشاور کے اُن افسران صاحبان کے نام جنہوں نے مجھے مکمل تعاون فراہم کیا وہ درج ذیل ہیں :

(۱) سمیع اللہ خان اکاؤنٹس افیسر

(۲) گلشیر دین سینئر اکاونٹنٹ

(۳) احمد جان مروت اسسٹنٹ ڈائریکٹر

(۴) عبد الجمیل اے پی ایم جی (ایڈمن)

(۵) سید ظفر علی شاہ ایڈمن افسر

(۶) راجہ محمد اخلاق اسسٹنٹ انجینئر (سول)

(۷) شوکت علی اسسٹنٹ ڈائیریکٹر

(۸) شاھد عثمان پروگرامر

(۹) محمد جھانزیب ویلفیئر افیسر

Marfat.com

پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ کے دیگر مخلص رفقاء

میرے پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ کے دوسرے مخلص دوستوں کی تفصیل حسب ذیل ہیں جنہوں نے ہر لمحہ میری خدمت کی اور مجھے مخلصانہ تعاون فراہم کیا،

(۱) جناب فخر الدین گیلانی ڈپٹی پوسٹ ماسٹر بٹ خیلہ جی پی او

(۲) جناب جمال الدین پوسٹ ماسٹر کوٹ ملا کنڈ ایجنسی

(۳) جناب کمال الدین میل اوورسیئر درگئی

(۴) جناب محمد لطیف پوسٹ ماسٹر بٹ خیلہ سٹی پی او

(۵) جناب نیاز گل پوسٹل کلرک ڈویژنل آفس بٹ خیلہ

(۶) جناب فضل محمود پوسٹ ماسٹر ضلع شانگلہ

(۷) جناب عقل مند پوسٹ ماسٹر ضلع شانگلہ

(۸) جناب سلطان حسین شاہ پوسٹ ماسٹر ضلع شانگلہ

(۹) جناب ظاہر شاہ پوسٹ مین ضلع سوات

Marfat.com

(۱۰) جناب الماس خان پوسٹ ماسٹر BiseMkd پوسٹ آفس چکدرہ

(۱۱) جناب اوّل خان ASPO سوات سب ڈویژن

(۱۲) جناب شہریار خان HPM تھانہ PO(R)

(۱۳) جناب احد جان پوسٹ ماسٹر چکدرہ PO

(۱۴) جناب حضرت یونس کلرک تھانہ PO

(۱۵) جناب قدیر احمد پوسٹ ماسٹر لویہ آگرہ ملاکنڈ ایجنسی

(۱۶) جناب گلزار احمد سینئر پوسٹ ماسٹر چترال جی پی او

(۱۷) جناب محمد ولی کلرک چترال جی پی او

(۱۸) جناب محراب غازی ڈرائیور چترال جی پی او

(۱۹) جناب محمد ظفر پوسٹ ماسٹر آیون PO ضلع چترال

(۲۰) جناب شرف الدّین اٹنڈنٹ پوسٹل ریسٹ ھاؤس چترال

(۲۱) جناب امیر الدّین ASPO چترال سب ڈویژن

(۲۲) جناب نصیر اللہ رنر ضلع چترال

(۲۳) جناب مشتاق احمد ASPO پشاور

(۲۴) جناب شاہ جہان پوسٹ ماسٹر ضلع مردان

(۲۵) جناب افتخار احمد میل اوورسیئر تخت بھائی ضلع مردان

(۲۶) جناب نور محمد پوسٹ ماسٹر ضلع مردان

(۲۷) جناب فیضان احمد پوسٹ ماسٹر ضلع مردان

(۲۸) جناب ظہور محمد کلرک مردان جی پی او

(۲۹) جناب عُمر فاروق پوسٹ ماسٹر ضلع مردان

Marfat.com

(۳۰) مِس عظمیٰ شیرین کلرک مردان جی پی او

(۳۱) جناب نظار علی کلرک مردان جی پی او

(۳۲) جناب محمد مشتاق نائب قاصد RO ایبٹ آباد

(۳۳) جناب محمد یونس HA ریجنل آفس ایبٹ آباد

(۳۴) جناب ارشد خان HC ریجنل آفس ایبٹ آباد

(۳۵) جناب محمد نعیم گل UDC ریجنل آفس ایبٹ آباد

(۳۶) جناب محمد صدیق HPM بٹہ گرام

(۳۷) جناب حافظ محمد عظیم سینئر پوسٹ ماسٹر کرک جی پی او

(۳۸) جناب الطاف حسین شاہ سینئر پوسٹ ماسٹر سیدو شریف جی پی او

(۳۹) جناب فضل منان HPM پشاور سیکرٹریٹ PO

(۴۰) جناب شمیر اللہ میل پیئن پشاور ڈویژن

(۴۱) جناب امجد علی شاہ پوسٹ ماسٹر پشاور ڈویژن

(۴۲) جناب قیصر محمود پوسٹ ماسٹر کوہاٹ پوسٹل ڈویژن

(۴۳) جناب نعمت اللہ سٹیمپ وینڈر ہنگو HSGPO

(۴۴) جناب محب اللہ APM ڈی آئی خان جی پی او

(۴۵) جناب عابد احمد کلرک ڈویژنل آفس کوہاٹ

(۴۶) جناب نجات اللہ پوسٹ ماسٹر کوہاٹ پوسٹل دویژن

(۴۷) جناب احمد نور TI ڈی آئی خان جی پی او

(۴۸) جناب مرید عباس HA ریجنل آفس ڈی آئی خان

(۴۹) جناب غلام محمد HA ریجنل آفس ڈی آئی خان

Marfat.com

(۵۰) جناب محمد نواز اسسٹنٹ ڈائریکٹر RO ڈی آئی خان

(۵۱) جناب رشید اللہ کنڈی اے پی ایم جی (ایڈمن) ڈی آئی خان

(۵۲) جناب شاہ زمان سینئر پوسٹ ماسٹر نوشہرہ جی پی او

(۵۳) جناب محمد خالد اسسٹنٹ ڈائریکٹر RO ایبٹ آباد

(۵۴) جناب نعیم شاہ کلرک ڈویژنل آفس بنوں

(۵۵) جناب محمد ناصر علی کلرک پشاور جی پی او

(۵۶) جناب ظاہر سید پوسٹ ماسٹر ضلع دیر اپر

(۵۷) جناب بخت بلند پوسٹ ماسٹر ضلع دیر لوئر

(۵۸) جناب نذیر الرحمن میل اوور سیئر دیر

(۵۹) جناب رضوان اللہ پوسٹ ماسٹر ضلع مردان

(۶۰) جناب لیاقت علی ASPOs مردان

(۶۱) جناب انور زیب SR,Acctt ریجنل آفس ایبٹ آباد

(۶۲) جناب شاکر اللہ آفریدی Sr,Acctt ڈائریکٹریٹ جنرل ppo اسلام آباد

(۶۳) جناب اسماعیل خان سپرنٹنڈنٹ، ڈائریکٹریٹ جنرل، ppo اسلام آباد

(۶۴) جناب شعیب عطاء AGM پی ایل آئی کراچی

(۶۵) جناب محمد نجیب ADDG اسلام آباد

(۶۶) جناب تاج ملوک ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر ضلع بونیر

(۶۷) جناب زر محمد TI چارسدہ جی پی او

(۶۸) جناب شمس الحیات کلرک سیدو شریف جی پی او

(۶۹) جناب عبدالستار پوسٹ ماسٹر ضلع چارسدہ

Marfat.com

(۷۰) جناب سیف العالم پوسٹ ماسٹر ضلع شانگلہ

(۷۱) جناب فضل خالق پوسٹ ماسٹر ضلع چارسدہ

(۷۲) جناب اکبر علی کلرک سیدو شریف جی پی او

(۷۳) جناب جھانگیر خان پوسٹ ماسٹر ضلع چارسدہ

(۷۴) جناب پوردل خان پوسٹل اکاؤنٹنٹ سیدو شریف جی پی او

(۷۵) جناب فضل وھاب کلرک سیدو شریف جی پی او

(۷۶) جناب افتخار احمد ریٹائرڈ HA حیات آباد پشاور

(۷۷) جناب فضلِ غفار ضلع بونیر

(۷۸) جناب بخت عالم JA چارسدہ جی پی او

(۷۹) جناب امجد علیشاہ ویلفیر افیسر (ریٹائرڈ) پشاور

(۸۰) جناب عبد الطیف ڈائریکٹریٹ جنرل PPO اسلام آباد

(۸۱) جناب احتشام الحق غازی لاہور

(۸۲) جناب محمد اقبال پشاور جی پی او

(۸۳) جناب محمد علی شاہ RO مظفر آباد (۸۴) جناب مجاہد قیوم پشاور جی پی او

(۸۵) جناب فیاض احمد مردان جی پی او

جن برانچ پوسٹ ماسٹروں نے ہمارے دُکھ سکھ میں ہر لمحہ شرکت کی اور ہمارے ساتھ برادرانہ تعلقات قائم کیے اُن کی تفصیل یہ ہے،

(۱) ظفر اقبال Bpm ضلع مردان (۲) حضرت علی Bpm ضلع مردان

(۳) فقیر تاج Bpm ضلع مردان (۴) ریاض احمد Bpm ضلع مردان

Marfat.com

(۵) محمد شاہ Bpm ضلع مردان	(۶) محمد سعید Bpm ضلع مردان
(۷) ھدایت خان Bpm مھمند ایجنسی	(۸) رحمان اللہ Bpm مھمند ایجنسی
(۹) اسماعیل Bpm باجوڑا ایجنسی	(۱۰) گل طالب جان EDSpm ضلع کرک
(۱۱) غلام اکبر Bpm ضلع نوشہرہ	(۱۲) نور محمد خان Bpm ضلع کرک
(۱۳) شیر اگل Bpm خیبر ایجنسی	(۱۴) خیال جان Bpm مرحوم خیبر ایجنسی

Marfat.com

مرحومین ملازمین کیلئے خصوصی دُعائے مغفرت

میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمان مرحومین کی مغفرت کرے درج ذیل پوسٹل ملازمین (مرحومین) کے لیے خصوصی دُعائے مغفرت کی جاتی ہے اللہ ان سب کی مغفرت کرے اُن کے درجات بلند کرے اور انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔

(آمین)

(۱) جناب ایس ایم فاخر حسن مرحوم
(۲) جناب امیر نواز خان مرحوم
(۳) جناب حبیب الرحمٰن مرحوم
(۴) جناب خواجہ محمد مرحوم
(۵) جناب راجو لی خان مرحوم
(۶) جناب عالم خان مرحوم
(۷) جناب لئیق احمد مرحوم
(۸) جناب کامل مرحوم
(۹) جناب تبارک شاہ مرحوم
(۱۰) جناب محمد اکرام مرحوم
(۱۱) جناب ولی داد مرحوم
(۱۲) جناب عبدالرحمٰن مرحوم
(۱۳) جناب شفقت حسین مرحوم
(۱۴) جناب اسرار بیگ مرحوم
(۱۵) جناب جاوید اسلم مرحوم
(۱۶) جناب محمد فاروق مرحوم
(۱۷) جناب آفتاب احمد مرحوم
(۱۸) جناب قمر علی خان مرحوم
(۱۹) جناب ثناء اللہ مرحوم
(۲۰) جناب رحمان شیر مرحوم
(۲۱) جناب افتخار احمد مرحوم

Marfat.com

صوبہ سرحد کے مخلص افسران

سرحد حکومت کے وہ مخلص افسران جنہوں نے بنفسِ نفیس میری خدمت کی اور مجھے حد سے زیادہ خلوص اور پیار دیا، وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) جناب سنگِ مرجان صاحب سابق سیکرٹری ٹو گورنر NWFP

(۲) جناب عطاء اللہ خان سیکرٹری حکومت سرحد

(۳) جناب جاوید اقبال چیف سیکرٹری حکومت سرحد

(۴) جناب میر سرور خان ایگزیکٹیو انجینئر (ریٹائرڈ)

(۵) جناب پیر محمد یعقوب شاہ (مرحوم) سابق ایڈیشنل ہوم سیکرٹری حکومت سرحد

مؤخر الذکر عظیم خوبیوں سے متصف تھے، نہ صرف انتظامی اُمور میں ملکہ رکھتے تھے بلکہ علمی صلاحیتوں سے بھی مالا مال تھے۔

Marfat.com

میرے ٹریننگ کورسز

۱۹۸۲ء سے ۲۰۰۹ تک بندہ نے محکمہ ڈاک میں جو ٹریننگ کورسز حاصل اور مکمل کیے ہیں اُن کی تفصیل کچھ یوں ہے،

(1)Ministerial services training course

From 25.1.1986 To 06.2.1986 (At peshawar)

(2) Civil defence basic general instructions

Training course,

From: 09.7.1990 To: 16.7.1990 (At peshawar)

(3)Chemical, biological and Radiological warfare

course No 54.

From: 29.10.1990 To: 15.11.1990 (At lahore)

(4) Inauguration ceremony of warden post,

From: 11.5.1991 To: 13.5.1991 (At Sahiwal)

(5) Fire fighting training course ,

From: 17.8.1991 To: 31.8.1991 (At peshawar

(6) Bomb reconnaissance course No. 149

Marfat.com

From: 10.11.1991 To: 28.11.1991 (At lahore)

(7) Civil defence demonstration,

10.1.1993 (At Multan)

(8) Civil defence basic general instructions

Training course,

From: 25.6.1997 To: 30.6.1997 (At lahore)

(9) Civil defence (1) sectional fire training course,

From: 17.1.2000 To: 26.1.2000 (At peshawar)

(10) Certificate in soft ware application,

(MS office)

From: 07.5.2001 To: 29.5.2001 (At peshawar)

Marfat.com

بحیثیت اعزازی پوسٹل سول ڈیفنس انسٹرکٹر سابق ڈپٹی پوسٹ ماسٹر جنرل جناب مسعود فاروق صاحب سے سرٹیفکیٹ وصول کر رہے ہیں۔

پوسٹل سِول ڈیفنس آرگنائزیشن

ایک عجیب حُسنِ اِتفاق

کئی وفاقی محکموں میں سِول ڈیفنس کی تنظیم قائم ہے پاکستان پوسٹ آفس میں بھی یہ تنظیم باقاعدگی سے کام کر رہی ہے جس کا ہیڈکوارٹر پی ایم جی آفس لاہور میں ہے جن دنوں بندہ نے اس تنظیم میں شمولیت اختیار کی اُن دنوں اس تنظیم کے ایڈیشنل کنٹرولر لاہور جناب خان محمد احتشام صاحب تھے، سِول ڈیفنس اِنسٹرکٹر جناب احتشام الحق غازی صاحب تھے جبکہ پشاور سرکل میں اِعزازی پوسٹل سِول ڈیفنس اِنسٹرکٹر کے فرائض بندہ یعنی احتشام اللہ جان ادا کر رہا تھا

☆

Marfat.com

ایک اِعزاز

الحمد لِلّٰہ راقم کو یہ اِعزاز بھی حاصل ہے کہ راقم نے دو مرتبہ پی ایم جی کانفرنس کی کارروائی میں شرکت کی ایک مرتبہ لاہور میں اور دوسری مرتبہ اِسلام آباد میں۔

مؤلف بحیثیت اعزازی پوسٹل سول ڈیفنس انسٹرکٹر سابق پی ایم جی سے مصافحہ کرتے ہوئے۔

Marfat.com

انمول موتی

(۱) دولت سے ہم کتابیں خرید سکتے ہیں مگر علم نہیں ،

(۲) دولت سے ہم زیورات خرید سکتے ہیں مگر حُسن نہیں ،

(۳) دولت سے ہم بستر خرید سکتے ہیں مگر نیند نہیں ،

(۴) دولت سے ہم عینک خرید سکتے ہیں مگر نظر نہیں ،

(۵) دولت سے ہم سخاوت خرید سکتے ہیں مگر عبادت نہیں ،

(۶) دولت سے ہم دوائی خرید سکتے ہیں مگر صحت نہیں ۔

☆

Marfat.com

پسندیدہ پشتو شعراء

(۱) عبدالرحمٰن بابا
(۲) خوشحال خان خٹک
(۳) عبدالقادر خان خٹک
(۴) عبدالحمید بابا
(۵) علی خان بابا
(۶) حافظ الپوری
(۷) طاہر کلاچوی
(۸) قاضی عبدالحلیم اثر
(۹) سمندر خان سمندر
(۱۰) ڈاکٹر محمد اعظم اعظم
(۱۱) امیر حمزہ خان شینواری
(۱۲) عبدالعظیم سواتی
(۱۳) حاجی محمد امین
(۱۴) عبداللہ نوشہروی
(۱۵) مرزا زخمی جگر

Marfat.com

پسندیدہ اُردو شعراء

(۱) علامہ اقبال
(۲) اسد اللہ خان غالب
(۳) حسرت موہانی
(۴) جگر مُراد آبادی
(۵) میر تقی میر
(۶) میر درد
(۷) حیدر علی آتش
(۸) مومن خان مومن
(۹) فراق گورکھپوری
(۱۰) فیض احمد فیض
(۱۱) جوش ملیح آبادی
(۱۲) سیف الدین سیف
(۱۳) احمد فراز
(۱۴) ساغر صدیقی
(۱۵) محسن احسان
(۱۶) خاطر غزنوی
(۱۷) عبد الحمید عدم
(۱۸) ساحر لدھیانوی
(۱۹) داغ دھلوی
(۲۰) اکبر آلہ آبادی
(۲۱) مصحفی
(۲۲) ذوق
(۲۳) اختر شیرانی

Marfat.com

پسندیدہ پشتو اشعار

پشتو شاعری کا ذخیرہ بہت وسیع ہے تاہم بندہ کو درج ذیل پشتو اشعار بہت ہی پسند ہیں :

هسے نه چه واحدی ده له عجزه
په واحد وجود بسیار دے رب ځما

هيځ تغيرو تبديل نه لری رحمانه
تل ترتله برقرار دے رب ځما

خدائے مه کړه بے شکه چه بنده دے
نورے کل وارہ صفات دی په رښتيا

په صورت که آخرين دے پیدا شوے
په معنیٰ کښ اوّلين دے له هر چا

مرګ خو دَشهيد وی په شرنګار دَسپينو تورو کښ
ورکے شه سلګیء دَ زنکدن په بسترو کښ لا

دا عمر خو زمونږ دَ محبت دپاره کم دے
حيران يم چه نفرت ته خلق څنګه وزګاريږی

روښنانی په هغو زړونو دَه حرامه
چه پرِ کينی ګرد غبار ددے دُنيا

ښوك چه بے دا ستاله مخه بل ته ګوری
آئينه ئے نا صفا ده صفا نه ده

زهٔ په خپلو ګناهونو توبه ګار يم
چه مے کړے دی له وارو شرمسار يم

Marfat.com

عام عالم مے پہ کردار خبردار نہ دے
زہ پخپلہ خبردار پہ خپل کردار یم

کہ هرڅو دلبران ډیر دی پہ جهان کښې
کښې
بل بہ نہ وی څما یار غوندِ دلبر ښوک

لہ هجرانہ بلہ سختہ بلا نشتہ
خدائے دِ نہ کاندِ زخمی پہ دا نشتر څوک

چہ دُنیا دَآب وګلِ تہ انسان راغے
مینہ راغلہ ، فتنہ راغلہ ، طوفان راغے

ما بهګاه پہ خوب خورے زلفے لیدلے
خدائے دِ خیر کړی چہ قاصد پریشان راغے

ډیر خلق پیدا دی انبیاء کہ اولیا ء دی
نشتہ پہ خلقت کښې بل پہ شان دَ محمد ﷺ

سر دوبارہ دا هنګامہ دَ وفا مہ جوړوه
څما دَ زړه بربادہ شوے دنیا مہ جوړوه

دَ زړۀ تیار ۀ مِ ستا دَ مخ رنړا تہ پاتے نہ شوه
دَ هجر شپہ مِ دَ وصال صبا تہ پاتے نہ شوه

توان توفیق خودَ فتنوراخخہ نہ وو
پہ فتنو دَ تورو سترګو مفتون چا کړم

هر سړے بہ دِ لسوزی راباندے وکہ
کہ خبر شی پہ افسوس چغار څما

نامردفخر پہ نسب کا
مرد نہ مور لوی نہ پلار

Marfat.com

پسندیدہ اردو اشعار

اُردو شاعری کی دُنیا بہت ہی وسیع ہے تاہم بندہ کو مندرجہ ذیل اُردو اشعار بہت ہی محبوب ہیں،

دیکھ اے اشکِ رواں یہ تو میرا چہرہ ہے
سنگ کٹ جاتے ہیں پانی کی جہاں دھار گرے

یوں تو پتّھر کی بھی تقدیر بدل سکتی ہے
شرط یہ ہے کہ اسے دل سے تراشا جائے

اِک دن وہ مل گئے تھے سرِہ گذر کہیں
پھر دل نے بیٹھے نہ دیا عُمر بھر کہیں

نکلنا خُلد سے آدم کا سنتے آئے تھے لیکن
بہت بے آبرو ہو کر تیرے کوچے سے ہم نکلے

اپنی مٹی پہ ہی چلنے کا طریقہ سیکھو
سنگِ مرمر پر چلو گے تو پھسل جاؤ گے

مجھے پھونکنے سے پہلے میرا دِل نکال لینا
یہ کسی کی ہے امانت میرے ساتھ جل نہ جائے

اے خدا مجھ سے نہ لے میرے گناہوں کا حساب
میرے پاس اشکِ ندامت کے سوا کچھ بھی نہیں

Marfat.com

تم چھوڑ کر گئے تھے مجھے جس مقام پر
اب تک وہیں کھڑا ہوں مجھے یاد کیجئے

ہے شدّت خلوص بھی اِک جُرم عاشقی
پروا نہ جل کے شمع کو بدنام کر گیا

میں تجھے کھو کے بھی زندہ ہوں یہ دیکھا تو نے
کِس قدر حوصلہ ہارے ہوئے انسان میں ہے

موت ہو یا حیات ختم ہوئی
چھوڑ یئے خیر بات ختم ہوئی

تو نے رسماً بھلادیا ورنہ
اِس تکلف کی کیا ضرورت تھی

جو زندگی تھی میری جان! تیرے ساتھ گئی
بس اب تو عُمر کے نقشے میں وقت بھرنا ہے

جا اور کوئی ضبط کی دنیا تلاش کر
اے عشق ہم تو اب تیرے قابل نہیں رہے

موت اُس کی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس
ورنہ دنیا میں سبھی آئے ہیں مرنے کے لیے

میں نے فانی ڈوبتے دیکھی ہے نبض کائنات
جب مزاجِ یار کچھ برہم نظر آیا مجھے

Marfat.com

تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

اُس نے قصدًا بھی میرے نالے کو
نہ سُنا ہو گا گر سُنا ہو گا

اِس کو نا قدریٔ عالم کا صلہ کہتے ہیں
مر گئے ہم تو زمانے نے بہت یاد کیا

میری روح کی حقیقت میرے آنسوؤں سے پوچھو
میرا مجلسی تبسّم میرا ترجماں نہیں ہے

☆ ☆ ☆

پسندیدہ فارسی شعراء

(۱) مولانا جلال الدین رومی

(۲) علامہ اقبال

(۳) شیخ سعدی

(۴) حافظ شیرازی

Marfat.com

پسندیدہ فارسی اشعار

صاحب دلی بمدرسہ آمد ز خانقاہ
بکشت اہل صحبت اہلِ طریق را
گفتم میانِ عالم عابد چہ فرق را
تا کردہ اختیار ازاں این فریق را
گفت او گلیم خویش بدر میرود زموج
وین جہد میکند کہ بگیر د غریق را

ھر شبے گویم کہ فردا ترک این سودا کنم
باز چون فردا شود امروز رافردا کنم

ما غرق گناہ ایم وتو دریائے رحمتی
آنجاکہ فضل تست چہ با شد گناہ ما

Marfat.com

ساغر صدیقی کے چند معروف غزلیات

بھولی ہوئی صدا ہوں مجھے یاد کیجئے
تم سے کہیں ملا ہوں مجھے یاد کیجئے

منزل نہیں ہوں ، خضر نہیں ، راہزن نہیں
منزل کا راستہ ہوں مجھے یاد کیجئے

میری نگاہِ شوق سے ہر گل ہے دیوتا
میں عِشق کا خُدا ہوں مجھے یاد کیجئے

نغموں کی ابتدا تھی کبھی میرے نام سے
اشکوں کی انتہا ہوں مجھے یاد کیجئے

گم صم کھڑی ہیں دونوں جہاں کی حقیقتیں
میں اُن سے کہہ رہا ہوں مجھے یاد کیجئے

ساغرؔ کسی کے حُسنِ تغافل شعار کی
بہکی ہوئی ادا ہوں مجھے یاد کیجئے

(کلیاتِ ساغر سے ماخوذ)

Marfat.com

میں تلخئ حیات سے گھبرا کے پی گیا
غم کی سیاہ رات سے گھبرا کے پی گیا

اتنی دقیق شے کوئی کیسے سمجھ سکے
یزداں کے واقعات سے گھبرا کے پی گیا

چھلکے ہوئے تھے جام، پریشاں تھی زُلفِ یار
کچھ ایسے حادثات سے گھبرا کے پی گیا

میں آدمی ہوں، کوئی فرشتہ نہیں حضور
میں آج اپنی ذات سے گھبرا کے پی گیا

دنیائے حادثات ہے اک درد ناک گیت
دنیائے حادثات سے گھبرا کے پی گیا

کانٹے تو خیر کانٹے ہیں اِن سے گلہ ہی کیا
پُھولوں کی واردات سے گھبرا کے پی گیا

ساغؔر وہ کہہ رہے تھے کہ پی لیجیے حضُور
ان کی گزارشات سے گھبرا کے پی گیا

(کلیاتِ ساغر سے ماخوذ)

Marfat.com

نہ کشتیوں نہ کناروں کا احترام کرو
فقط بھنور کے اشاروں کا احترام کرو

یہیں سے گزرے گا اِک روز کا روانِ بہار
فسردہ راہ گذاروں کا احترام کرو

جو ہو سکے تو بدل دو نوشتۂ تقدیر
نہ ہو سکے تو ستاروں کا احترام کرو

خزاں کی گود میں بھی پھول مسکرا اُٹھیں
کچھ اس طرح سے بہاروں کا احترام کرو

نشاط و کیف کی دُنیا میں جھومنے والو
کبھی تو اُجڑے دیاروں کا احترام کرو

یہی ہے ذوقِ عبادت کی انتہا ساغر
غمِ حیات کے ماروں کا احترام کرو

(کلیاتِ ساغر سے ماخوذ)

Marfat.com

چشم ساقی کی عنایات پہ پابندی ہے
اِن دنوں وقت پہ حالات پہ پابندی ہے
بکھری بکھری ہوئی زُلفوں کے فسانے چھیڑو
میکشو ! عہدِ خرابات پہ پابندی ہے
دِل شکن ہو کے چلے آئے تری محفل سے
تیری محفل میں تو ہر بات پہ پابندی ہے
دود اُٹھا ہے لہو بن کے اُچھلنے کے لیے
آج کہتے ہیں کہ جذبات پہ پابندی ہے
ہر تمنّا ہے کوئی ڈوبتا لمحہ جیسے
ساز مغموم ہیں ،نغمات پہ پابندی ہے
کہکشاں بامِ ثریّا کے تلے سوئی ہے
چاند بے رنگ سا ہے، رات پہ پابندی ہے
آگ سینوں میں لگے ، ساغر و مینا چھلکے
کوئی کہتا تھا کہ برسات پہ پابندی ہے

(کُلیاتِ ساغر سے ماخوذ)

Marfat.com

برگشتۂ یزداں سے کچھ بھول ہوئی ہے
بھٹکے ہوئے انسان سے کچھ بھول ہوئی ہے

تا حدِّ نظر شعلے ہی شعلے ہیں چمن میں!
پھولوں کے نگہبان سے کچھ بھول ہوئی ہے

جس عہد میں لُٹ جائے فقیروں کی کمائی!
اس عہد کے سلطان سے کچھ بھول ہوئی ہے

ہنستے ہیں مری صورتِ مفتوں پہ شگوفے
میرے دلِ نادان سے کچھ بھول ہوئی ہے

حوروں کی طلب اور مے و ساغر سے ہے نفرت
زاہد! ترے عرفان سے کچھ بھول ہوئی ہے

(کلیاتِ ساغر سے ماخوذ)

Marfat.com

دنیائے عشق، ایک معاشقہ، کچھ تلخ یادیں

بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی
بڑا بے ادب ہوں سزا چاہتا ہوں

سُنا ہے زندگی میں کسی نہ کسی مرحلے پر عشق ومحبت کا ہونا انتہائی ضروری ہے، سال ۱۹۸۷ء میں دوران سروس بندہ بھی غاتا کی رہنے والی ایک حسین وجمیل لڑکی کے دامِ اُلفت میں گرفتار ہوا، یہ لمحات یقیناً بندہ کے لیے تکلیف دہ لمحات تھے معاشی حالات، انا پرستی یا کسی اور سبب سے یہ تعلق کامیابی سے ہمکنار نہ ہوسکا اور سال ۱۹۹۰ء کے بعد بندہ ہمیشہ کے لیے ان کی دنیا سے دور چلا گیا تاہم ایک طویل عرصے تک اس معاشقے اور صدمے کے اثرات بندہ کے دِل ودماغ پر نقش ہوگئے............

تجھے کیا خبر غم عشق میں وہ مقام آیا ھی گیا
کبھی ہم نے دِل کو منالیا کبھی دِل کے ہاتھوں بہل گئے

ہمیں تو گردش حالات پہ رونا آیا
رونے والے تجھے کس بات پہ رونا آیا

خموش اے دِل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

Marfat.com

دل کے لٹنے کا سبب پوچھو نہ سب کے سامنے
نام آئے گا تمہارا یہ کہانی پھر سہی

جھک کے ملنا بھی ایک قیامت ہے
لوگ بزدل سمجھنے لگتے ہیں

(خلش مظفر)

☆

میرے پسندیدہ مجلّے

(۱) ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک (ضلع نوشہرہ) مدیر مولانا سمیع الحق صاحب

(۲) ماہنامہ القاسم خالق آباد (ضلع نوشہرہ) مدیر مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب

(۳) ماہنامہ میثاق لاہور مدیر حافظ عاکف سعید صاحب

(۴) ماہنامہ ضیائے آفاق لاہور مدیر سجاد حیدر صاحب

(۵) ماہنامہ بیداری حیدرآباد مدیر حافظ محمد موسیٰ بھٹو صاحب

(۶) ماہنامہ ''دارالعلوم'' دیوبند سہارن پور (انڈیا) مدیر حبیب الرحمٰن قاسمی صاحب

Marfat.com

میرے پسندیدہ مشاغل

(۱) دینی رسائل وجرائد کا مطالعہ

(۲) روزناموں کا مطالعہ

(۳) خط وکتابت

(۴) باغبانی

(۵) سیر وسیاحت

(۶) شعر وشاعری

(۷) والدہ مرحومہ کی قبر مبارک پر حاضری۔

Marfat.com

میرے پسندیدہ کُتب

(۱) قرآن حکیم (۲) بخاری شریف
(۳) ضربِ کلیم (۴) بالِ جبریل
(۵) Reconstruction of religious thouht in Islam (۶) دیوانِ غالب
(۷) دیوانِ عبدالرحمٰن بابا (۸) دیوانِ خوشحال خان خٹک
(۹) نقشِ فریادی (۱۰) پیامِ مشرق
(۱۱) عرش وفرش (۱۲) تعلیم الاسلام
(۱۳) احیاءالعلوم (۱۴) فضائل صدقات
(۱۵) فضائل اعمال (۱۶) حصنِ حصین
(۱۷) مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق (۱۸) قوت القلوب
(۱۹) امام اعظم کا نظریہ انقلاب وسیاست (۲۰) آثارِ صالحہ
(۲۱) جمالِ مصطفیٰ (۲۲) درسِ علم وعرفان
(۲۳) سُراغِ زندگی (۲۴) صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام
(۲۵) فانی زندگی کے چند ایام (۲۶) حکایتِ دل
(۲۷) دیوانِ حافظ الپوری (۲۸) حیاتُ الحیوان

Marfat.com

(۲۹) مثنوی مولانا روم
(۳۰) نقوشِ حقانی
(۳۱) کشف المحجوب
(۳۲) اُردوئے معلی
(۳۳) خطباتِ مدراس
(۳۴) ارمغانِ حجاز
(۳۵) حجۃ اللہ البالغہ
(۳۶) قصص القرآن
(۳۷) تاریخِ اِسلام
(۳۸) جدید جاھلیّت
(۳۹) اِسلام کا اقتصادی نظام
(۴۰) غبارِ خاطر
(۴۱) احکامِ میّت
(۴۲) خاک اور خون
(۴۳) فلسفہ شریعت اِسلام
(۴۴) برکۃ المغازی
(۴۵) دُنیا میرے آگے
(۴۶) تاریخ دعوت وعزیمت
(۴۷) دجّالی فتنہ کے خدوخال، سورۃ کہف کی روشنی میں
(۴۸) اِسلامی دنیا میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش
(۴۹) اِنسانی دُنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کا اثر
(۵۰) نقوشِ اقبال

Marfat.com

پاکستان کے پسندیدہ شہر اور مقامات

(۱) مردان	(۲) پشاور
(۳) دیر	(۴) چترال
(۵) سیدو شریف	(۶) الپوری
(۷) نوشہرہ	(۸) رسالپور
(۹) کوہاٹ	(۱۰) ایبٹ آباد
(۱۱) اِسلام آباد	(۱۲) لاہور
(۱۳) واہ کینٹ	(۱۴) ملتان
(۱۵) سیالکوٹ	(۱۶) فیصل آباد
(۱۷) کراچی	(۱۸) حیدر آباد
(۱۹) کوئٹہ	(۲۰) زیارت

Marfat.com

عالمِ اسلام کے پسندیدہ شہر

(۱) مکہ معظمہ	(۲) مدینہ منورہ
(۳) قاهره	(۴) ریاض
(۵) دمشق	(۶) عمان
(۷) بخارا	(۸) سمرقند
(۹) بغداد	(۱۰) دوحہ
(۱۱) کوالالمپور	(۱۲) جکارتہ
(۱۳) ڈھاکہ	(۱۴) شیراز
(۱۵) کابل	(۱۶) قندھار
(۱۷) گروزنی	(۱۸) ترمذ
(۱۹) الماتے	(۲۰) بشکک

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة و الفراغ

ترجمہ : دو نعمتیں ایسی ہیں جس میں عام طور پر لوگ غبن کا شکار ہو جاتے ہیں، ایک صحت دوسرے فراغت۔

Marfat.com

سعودی عرب کا سفر

نومبر ۲۰۰۳ء میں اہلیہ کے ہمراہ سعودی عرب کا سفر اختیار کیا، تقریباً ۱۲ دِن سعودی عرب میں گزارے، عمرہ ادا کیا۔ مکہ مکرّمہ کی سیر کی بیت اللہ شریف میں حاضری دی، مدینہ منوّرہ دیکھا۔ مسجد نبویؐ میں حاضری دی، جنّت البقیع اور جنت المعلّٰی پر حاضری دی جبل نور کا منظر دیکھا۔ جبل ثور پر قیام کیا جدہ کا بین الاقوامی ہوائی اڈّہ بھی دیکھا بیت اللہ شریف میں روز نامہ جنگ پاکستان کے ایڈیٹر اِنچیف جناب میر جاوید رحمٰن صاحب سے ملاقات کی اُنہوں نے ہمیں بہت پیار دیا اور ہمارے ساتھ مکمل تعاون فرمایا، سعودی عرب کے مواصلات کی ترقی نے بے حد متاثر کیا کاش ہمارے بدقسمت ملک میں بھی ایسی خوبصورت شاہراہیں بنیں اور کمیشن خوری کا خاتمہ ہو۔

(افسوس کہ وہاں کے مقامی ٹیکسی ڈرائیور حضرات مسافروں اور زائرین کو لوٹنے میں ہمارے پاکستانی ٹیکسی ڈرائیورز سے کچھ کم نہیں بلکہ اِن سے دو قدم آگے ہیں اور ہاں وہاں بھی امریکی حکومت اور امریکی آقاؤں کے پروردہ سعودی شہزادوں کی حکومت ہیں جو نہ صرف زبردست عیش وعشرت کی زندگی گزار رہے ہیں بلکہ انہوں نے کروڑوں اہل عرب کو یرغمال بنا رکھا ہے)

Marfat.com

ازدواجی زِندگی

۱۴ اکتوبر ۱۹۹۳ء کو ازدواجی زندگی کا آغاز کیا، نسرین اختر میری شریک حیات ہیں، آپ ایم اے بی ایڈ ہیں مردان شہر کے مقامی گرلز ھائی سکول میں بحیثیت ایس ای ٹی فرائض انجام دے رہی ہیں آپ کا تعلق چکدرہ ضلع دیر لوئر کے ایک شریف خاندان سے ہے، لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِ اللہ پرعمل کرتے ہوئے اب بھی اللہ تعالیٰ سے نیک اور صالح اولاد کی اُمید رکھتے ہیں۔

Marfat.com

دیگر مخلص دوستوں کی تفصیل

میرے دوسرے مخلص بزرگوں اور ساتھیوں کی تفصیل حسب ذیل ہے،

(۱) جناب حفیظ اللہ	سابق پرنسپل ضلع دیرلوئر
(۲) جناب سردار حُسین	سابق پرنسپل ضلع نوشہرہ
(۳) جناب جان محمد	جامعہ ابوھریرہ ضلع نوشہرہ
(۴) جناب مولانا عبدالغنی	جامعہ ابوھریرہ ضلع نوشہرہ
(۵) جناب حافظ محمد قاسم	جامعہ ابوھریرہ ضلع نوشہرہ
(۶) جناب حافظ راشد الحق	جامعہ حقانیہ ضلع نوشہرہ
(۷) جناب حبیب اللہ	جامعہ ابوھریرہ ضلع نوشہرہ
(۸) جناب مولوی رشید نور	دوحہ (قطر)
(۹) جناب عبدالناصر	دوحہ (قطر)
(۱۰) جناب شھزاللہ خان	افیسر گریڈ (۲) MCB پشاور
(۱۱) جناب حبیب اللہ خان	خیبر ھاؤس پشاور صدر
(۱۲) جناب بخت زمان خان	ثمر باغ ضلع دیرلوئر
(۱۳) جناب محمد زمان	آرکائیوز ڈیپارٹمنٹ پشاور
(۱۴) جناب محبوب زمان	الفجیرہ (U.A.E)

Marfat.com

(۱۵) جناب حماد زمان	نیو گرین مارکیٹ پشاور شہر
(۱۶) جناب حیدر زمان	ضلع پشاور
(۱۷) جناب محمد عبداللہ	حیات آباد پشاور
(۱۸) جناب جاوید اقبال	حیات آباد پشاور
(۱۹) جناب چراغ الدّین	ایڈوکیٹ ضلع دیراپر
(۲۰) جناب محمد ناصر	ضلع دیراپر
(۲۱) جناب زاھد جان	ضلع دیراپر
(۲۲) جناب مبارک جان	ضلع دیراپر
(۲۳) جناب محمد رزّاق	ضلع دیراپر
(۲۴) جناب عبدالودود	ضلع مردان
(۲۵) جناب عبید الرّحیم	ضلع نوشہرہ
(۲۶) جناب احسانُ الرّحیم	ضلع نوشہرہ
(۲۷) جناب محمد اِسلام	پاکستان کلے ضلع چارسدہ
(۲۸) جناب رحیم اللہ خان	چکدرہ ضلع دیرلوئر
(۲۹) جناب حاجی محمد سعید	چکدرہ ضلع دیرلوئر
(۳۰) جناب تاج محمد خان	چکدرہ ضلع دیرلوئر
(۳۱) جناب شہزادہ جان	پرنسپل ضلع دیرلوئر
(۳۲) جناب شوکت حیات	چکدرہ ضلع دیرلوئر
(۳۳) جناب محمد امین	منڈا ضلع دیرلوئر
(۳۴) جناب شاہ خالد محمد	ترناؤ، ضلع دیرلوئر

Marfat.com

(۳۵) جناب شفقت ممتاز ضلع میاں والی

(۳۶) جناب عالم خان ضلع دیر لوئر

(۳۷) جناب اکرام اللہ شاھد ضلع مردان

(۳۸) جناب گوھر خان ضلع مردان

(۳۹) جناب ماسٹر شمس الدّین ضلع چارسدہ

(۴۰) جناب ماسٹر شمس الحق ضلع چارسدہ

(۴۱) جناب فضل رحیم ضلع مردان

(۴۲) جناب حافظ عبدالرّحیم ضلع نوشہرہ

(۴۳) جناب قاری مطیع الرحمٰن ضلع مردان

(۴۴) جناب قاری عبدالحمید ضلع دیر لوئر

(۴۵) محترمہ ڈاکٹر عصمت نسرین ضلع پشاور

(۴۶) جناب ڈاکٹر طاھر گل ضلع مردان

(۴۷) جناب ڈاکٹر اکرم خان ضلع مردان

(۴۸) جناب جان سید ضلع مردان

(۴۹) محترمہ صداقت ضلع پشاور

(۵۰) جناب عالمزیب خان ایڈوکیٹ ضلع مردان

(۵۱) جناب محمد عارف ضلع مردان

(۵۲) جناب اسلم خان NBP, AVP ڈی آئی خان

(۵۳) جناب محمد حنیف خان NBP, SVP پشاور (Now افغانستان)

(۵۴) جناب سلیم بنگش NBP پشاور

(۵۵) جناب شاہ جہان NBP, SVP پشاور

Marfat.com

(۵۶) جناب سخاوت شاہ	ضلع مردان
(۵۷) جناب شیراز اقبال NBP	پشاور
(۵۸) جناب ڈاکٹر محمد اسلام گوھر	پشاور یونیورسٹی
(۵۹) جناب ظاھر شاہ NBP.Evp	رسالپور ضلع نوشہرہ
(۶۰) جناب فدا محمد خان	ضلع مردان
(۶۱) جناب طارق خان	ضلع مردان
(۶۲) جناب فقیر حسین	ضلع چارسدہ
(۶۳) فرحت ناز خان	ضلع پشاور
(۶۴) جناب ڈاکٹر عمر خطاب	ضلع مردان
(۶۵) جناب فیروز الدین FEF کالج	چکدرہ ضلع دیر لوئر

☆

ایک دل خراش واقعہ

دفتری کام مکمل کرنے کے بعد ایک شام پشاور سے مردان آ رہا تھا، انتھائی سردی کا موسم تھا، جنرل بس سٹینڈ پشاور کے قریب کُھلے مین ہول میں گر گیا۔ کافی زخم آئے اور چور چور بدن کیساتھ مردان آ گیا، نجانے کتنے معصوم لوگ ان مین ہولز میں گر کر جان بحق ہو چکے ہوں گے، اسی سے پشاور کی ضلعی و مقامی حکومت اور متعلقہ اداروں کی نام نہاد ''شاندار کارکردگی'' کا آسانی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

پاکستان کی چند مخلص اور مشہور شخصیات

وطن عزیز پاکستان میں عظیم لوگوں کی کوئی کمی نہیں تاہم جن عظیم شخصیات اور مخلص ہستیوں نے وطن عزیز پاکستان کے لیے علمی، طبی، سائنسی، تعلیمی، معاشی اور مذہبی شعبوں میں گرانقدر خدمات انجام دی ہیں، اُن کا تذکرہ نہ کرنا ناانصافی ہوگی اِن حضرات کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

(۱) مولانا شبیر احمد عثمانی
(۲) مولانا مفتی محمد شفیع
(۳) مولانا احمد علی لاہوری
(۴) مولانا مفتی محمود
(۵) مولانا غلام غوث ہزاروی
(۶) مولانا عبدالحق
(۷) ڈاکٹر حبیب اللہ مختار
(۸) مولانا محمد یوسف بنوری
(۹) مولانا محمد یوسف لدھیانوی
(۱۰) جناب حفیظ جالندھری مرحوم
(۱۱) ڈاکٹر علامہ محمد اقبال
(۱۲) ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی مرحوم
(۱۳) ڈاکٹر محبوب الحق مرحوم
(۱۴) ڈاکٹر اسرار احمد
(۱۵) ڈاکٹر عبدالقدیر خان
(۱۶) علامہ شمس الحق افغانی
(۱۷) ڈاکٹر خیرات محمد ابنِ رسا
(۱۸) ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر
(۱۹) مولانا امین احسن اِصلاحی
(۲۰) مولانا محمد حسن جان شہید
(۲۱) مولانا عبداللہ شہید
(۲۲) مولانا مفتی ولی حسن
(۲۳) مفتی نظام الدین شامزئی شہید
(۲۴) ڈاکٹر محمود احمد غازی

Marfat.com

(۲۵) مولانا عبدالقیوم حقانی
(۲۶) ڈاکٹر سیّد عبدُ اللہ مرحوم
(۲۷) لیفٹیننٹ کرنل محمد اعظم خان ریٹائرڈ
(۲۸) علامہ طالب ھاشمی مرحوم
(۲۹) میجر آفتاب حسن
(۳۰) جسٹس اِفتخار محمد چودھری
(۳۱) مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی
(۳۲) جسٹس سجّاد علی شاہ
(۳۳) ڈاکٹر غلام مرتضٰی ملک شہید
(۳۴) جناب اسعد گیلانی
(۳۵) پروفیسر خورشید احمد
(۳۶) ڈاکٹر جمیل جالبی
(۳۷) ڈاکٹر وحید قریشی
(۳۸) ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن
(۳۹) مولانا عطاءاللہ شاہ بخاری
(۴۰) مولانا عبداللہ درخواستی
(۴۱) ڈاکٹر شیر علی شاہ
(۴۲) ڈاکٹر عطاءالرحمٰن
(۴۳) حافظ محمد موسیٰ بھٹو
(۴۴) پروفیسر پریشان خٹک
(۴۵) ڈاکٹر عنایت اللہ فیضی
(۴۶) ایم ایم عالم
(۴۷) عبدالکریم عابد
(۴۸) حکیم محمد سعید مرحوم
(۴۹) مفتی محمد تقی عثمانی
(۵۰) قاری صداقت علی

نوٹ: ان میں سے بیشتر حضرات نے اپنی ''شاندار خدمات'' کے صلے میں حکومتی خزانے سے معقول اور مناسب معاوضہ باقاعدگی سے وصول کیا ہے۔

Marfat.com

شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کے مشہور اشعار

عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

خودی سے مردِ خود آگاہ کا جلال و کمال
کہ یہ کتاب ہے باقی تمام تفسیریں

نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سُراغ زندگی
تُو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

موت کو سمجھے ہیں غافل اختتامِ زندگی
ہے یہ شامِ زندگی صبح دوامِ زندگی

خدائے لم یزل کا دست قدرت تو زباں تو ہے
یقیں پیدا کر اے غافل کہ مغلوب گماں تو ہے

Marfat.com

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی

دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دِل کو
عجب چیز ہے لذّتِ آشنائی

قہّاری و غفّاری و قدّوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہو تو بنتا ہے مسلمان

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

نشاں یہی ہے زمانے میں زندہ قوموں کا
کہ صُبح و شام بدلتی ہیں اُن کی تقدیریں

کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے
مؤمن کی یہ پہچان کہ گم اِس میں ہے آفاق

آج بھی ہو جو براہیمؑ کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمیؐ

برتر از اندیشۂ سود وزیاں ہے زندگی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیم جاں ہے زندگی

تو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ
جاوید اں پیہم رواں ہر دم رواں ہے زندگی

Marfat.com

خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں
ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق

یہ عقل و دل ہیں شرر شعلۂ محبت کے
وہ خاروخس کے لیے ہے یہ نیستاں کے لیے

دِل سے جو آہ نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے

محبت ہی سے پائی ہے شفا بیمار قوموں نے
کیا ہے اپنی بختِ خفتہ کو بیدار قوموں نے

عشق کے مضراب سے نغمۂ تارِ حیات
عشق سے نورِ حیات عشق سے نارِ حیات

ہو اگر خود نگر و خود گر و خود گیر خودی
یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے

نہ ہو نومید نومیدی زوالِ علم و عرفاں ہے
اُمیدِ مردِ مومن ہے خدا کے راز دانوں میں

قدرت نے مجھے بخشے ہیں جوہر ملکوتی
خاکی ہوں مگر خاک سے رکھتا نہیں پیوند

جس کھیت سے دھقان کو میسّر نہ ہو روزی
اُس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلادو

Marfat.com

عرش کا ہے کبھی کعبہ کا ہے دھوکہ اِس پر
کس کی منزل ہے الٰھی میرا کاشانہ دِل

فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا
نہ ہو نگاہ میں شوخی تو دلبری کیا ہے

مٹا دے اپنی ھستی کو اگر کچھ مرتبہ چاھے
کہ دانہ خاک میں مل کر گُلِ گلزار ہوتا ہے

عالم ہے فقط مؤمنِ جانباز کی میراث
مؤمن نہیں جو صاحبِ لولاک نہیں ہے

موتی سمجھ کے شانِ کریمی نے چُن لیے
قطرے جو تھے مرے عرقِ انفعال کے

Marfat.com

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ

مفکّرِ پاکستان علاّمہ محمّد اقبال میری نظر میں

حکیم الامّت علاّمہ محمّد اقبال ۱۹ ویں اور ۲۰ ویں صدی کے عظیم ترین مفکّر تھے آپ کا شمار دُنیا کے نامور مفکّرین میں ہوتا ہے، آپ نے عالمِ اِسلام خصوصاً برصغیر کے مسلمانوں کے لیے بہت سی خدمات انجام دی ہیں،

آپ اِسلامی دُنیا کے بہت بڑے مُسلم دانشور، مفکّر اور فلاسفر تھے آپ نے مُسلم دنیا کی ترقی، اتحاد اور تعمیرِ نو کے لیے بہت کام کیا ہے آپ کا فلسفۂ خودی انتھائی شہرت رکھتا ہے آپ یقیناً ایک سچے کھرے اور راسخ العقیدہ مومن تھے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے شمار علمی، عقلی اور روحانی خوبیوں سے نوازا تھا، آپ کا کلام پُرسوز، پُر درد اور عبرت آموز کلام ہے آپ کی شاعری آفاقی اور ہمہ گیر حیثیت کی حامل شاعری ہے۔ آپ فلسفے پر انتھائی عبور رکھتے تھے،

Marfat.com

آپ کے عظیم اساتذہ آپ پر بہت ناز کرتے تھے آپ کے عظیم اساتذہ میں مولوی میر حسن مرحوم، پروفیسر آرنلڈ اور داغ دہلوی کافی شہرت رکھتے ہیں آپ قرآن وحدیث کے بہت بڑے شارح تھے، آپ کو قرآن حکیم اور پیغمبر اسلامؐ سے بہت محبت اور عقیدت تھی آپ نے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی کا جذبہ بیدار کیا اور اُن کے اندر نئی روح پھونکی آپ ہی کی مساعی کی بدولت ہمیں آزاد وطن پاکستان مل گیا، پاکستان کے اصل خالق اور مصوّر آپ ھی تھے آپ نے پوری زندگی مسلم ملّت کی استحکام، اِسلامی دُنیا کے اتحاد اور عالم اسلام کی ترقی کے لیے وقف کردی تھی آپ نہ صرف مسلم دُنیا بلکہ مغربی دنیا میں بھی ایک ممتاز مقام اور شہرت رکھتے ہیں آپ کی شاعری عمل، کردار، تصوّف، متانت، مومنانہ صفات اور مسلسل جدو جہد سے عبارت ہے آپ نے اسلامی احیاء اور اسلامی تحاریک کے لیے انتھک قابل قدر اور زبردست خدمات انجام دی ہیں، آپ کا نہ صرف پاکستان بلکہ ایران، افغانستان، بھارت، جرمنی، رُوس، سعودی عرب اور کئی ممالک میں زبردست احترام کیا جاتا ہے، دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس عظیم انسان اور نابغہ روزگار شخصیت کی مغفرت کرے، اُن کو اعلیٰ وارفع درجات سے نوازے اُن کی روح کو اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا کردے اور اُن کی مرقد مبارک پر ہر لحہ انوار برسے۔ (آمین)

Marfat.com

ممتاز مفکّر امیر شکیبؔ ارسلان کی رائے

گزشتہ ایک ہزار سال کے دوران اِسلام نے جو مفکّر پیدا کیے اُن میں اقبال کا مقام سب سے ممتاز ہے۔

بانیٔ پاکستان محمّد علی جناح کے تاثرات

علامہ اِقبال میرے ذاتی دوست تھے اور اُن کا شمار دُنیا کے عظیم شعراء میں ہوتا ہے وہ تا قیامت زندہ رہیں گے، اُن کی عظیم شاعری اسلامیانِ ہند کی اُمنگوں، آرزوؤں اور جذبات کی عکاسّی کرتی ہے، یہ شاعری ہمارے لیے اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ کا کام دیتی رہے گی۔

Marfat.com

لمحہ فکریہ

اے انسان تو سمجھتا ہے کہ تُو ہمیشہ زندہ رہے گا، لیکن نہیں بلکہ دنیا جلد ہی تمھارا نام زندوں کی فہرست سے نکال کر مُردوں کی فہرست میں درج کردے گی۔

والدین بہت روئیں گے بالآخر مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے احباب عزیز و اقارب تمھیں خوب یاد کر کر کے ہمیشہ کے لیے بُھول جائیں گے بیوی کچھ عرصہ سوگوار رہے گی مگر چند روز کے بعد حالات کی تبدیلیاں اُسے تازہ مشاغل میں اُلجھا دیں گی بچے بہت یاد کریں گے مگر آہستہ آہستہ اُن کے ذہن سے تمھارا نقش محو ہو جائے گا، طوفان بادو باراں دستورًا تمھاری قبر کی بلندی کو ہموار کر کے تمھارا نام صفحۂ ہستی سے مٹا دیں گے چند سال بعد ایک بھولے ہوئے خواب کی مانند ہو جاؤ گے۔

نصف صدّی گزر جانے پر اس بات کا باور کرنا مشکل ہو گا کہ تم کبھی دنیا میں آئے بھی تھے اِس لیے دُنیا کی فکر چھوڑ! آخرت کی تیاری کر جہاں ابدی زندگی تیرا انتظار کر رہی ہے۔

(احتشام اللہ جان مردان)

Marfat.com

ایک المناک موڑ

موت ایک نا قابل تردید حقیقت ہے، اوراس سے کسی کوفرار حاصل نہیں،
۲۸ اور ۲۹ نومبر ۲۰۰۶ء کی درمیانی رات میری زندگی کا سب سے المناک موڑ تھا
جب میری والدہ ماجدہ ہماری آرزوؤں اور دُعاؤں کا مرکز، ہماری غم خوار، ہماری ہمدرد
اور ہماری محبتوں اور اُلفتوں کا مرکز اور ہماری عظیم ماں اِس دُنیائے فانی سے ہمیشہ ہمیشہ
کے لیے کوچ کر گئیں اور دارِ آخرت کو سنوار گئیں، اُن کی رحلت سے میری زندگی میں
ایک عظیم خِلا پیدا ہو گیا جسے آسانی سے پُر نہیں کیا جا سکے گا کسی بھی اِنسان کی زندگی میں
والدین کا ایک انتھائی اہم رول ہوتا ہے۔ والدین انسان کی معاشرتی، علمی، اخلاقی اور
روحانی زندگی میں نہ صرف انتھائی اہمیت رکھتے ہیں بلکہ اُس پر براہِ راست اثر انداز
ہوتے ہیں،

خصوصاً والدہ کی جدائی پر انسان کے اعضاء شل ہو جاتے ہیں اور اُسے
نا قابل تلافی نقصان اُٹھانا پڑتا ہے جس کا مشاہدہ ہر ذی عقل اور ذی ہوش فرد کر سکتا ہے
دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے، اُن کو درجاتِ عالیہ عطا
فرمائے اور اُن کی قبر مبارک پر دن رات انوار برسیں۔ (آمین)

Marfat.com

موت تجدیدِ مذاقِ زندگی کا نام ہے
خواب کے پردے میں بیداری کا اِک پیغام ہے
(علامہ اقبال)

ایک مدّت سے میری ماں نہیں سوئی تابشؔ
میں نے اِک بار کہا تھا مجھے ڈر لگتا ہے
(تابش الوری)

خواجہ عزیز الحسن مجذوب کے خوبصورت اشعار

تُم سا کوئی ہمدم کوئی دمساز نہیں ہے
باتیں تو ہیں ہر دم مگر آواز نہیں ہے

ہم تم ہی بس آگاہ ہیں اِس ربطِ خفی سے
معلوم کسی اور کو یہ راز نہیں ہے

Marfat.com

مولانا جلال الدّین رومی

خوب فرماتے ہیں

از محبت تلخہا شیرین شود
وز محبت مسہا زرّین شود

از محبت دُردہا صافی شود
وز محبت دَردہا شافی شود

از محبت سجن گلشن می شود
بے محبت روضہ گلخن می شود

از محبت شاہ بندہ می شود
وز محبت مُردہ زندہ می شود

از محبت قہر رحمت می شود
وز محبت سقم صحت می شود

Marfat.com

پوسٹ ماسٹر جنرل آفس پشاور میں

الوداعی دعوت کا انعقاد

مورخہ ۲۰۰۸/۱۱/۱۳ کو پی ایم جی آفس پشاور میں ہمارے اُن دوستوں کے اعزاز میں الوداعی دعوت کا اہتمام کیا گیا جو حال ہی میں ریٹائر ہو چکے ہیں یا LPR پر ہیں یا آئندہ چند مہینوں میں ریٹائر ہو رہے ہیں۔ راقم الحروف بھی اِن ریٹائرڈ حضرات میں شامل تھے، تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، تلاوت کی سعادت بھی راقم کو حاصل رہی، ریٹائر ہونے والوں میں جناب امجد علی شاہ، جناب صحبت خان، جناب شاموس خان، جناب اسماعیل حسین اور راقم یعنی احتشام اللہ جان قابل ذکر ہیں۔

اِس دعوت کا اہتمام جناب فضلِ ستار خان پی ایم جی پشاور، تمام افسران، جُملہ عملہ سرکل آفس پشاور اور سرکل آفس یونین نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ جناب صحبت خان نے اِس موقع پر مختصر خطاب کیا راقم نے اِس تقریب میں مفصل خطاب کیا اور تمام حضرات کا خلوصِ دِل سے شکریہ ادا کیا۔

جناب محمد ایاز خان ڈپٹی پی ایم جی NPR ایبٹ آباد بھی اِس موقع پر موجود تھے۔ پی ایم جی صاحب نے بھی اِس موقع پر مختصر خطاب کیا اور ریٹائرڈ حضرات کی خدمات پر روشنی ڈالی، تقریب کا اختتام خصوصی دُعاؤں پر ہوا اور وطن عزیز کی سلامتی

Marfat.com

کے لیے خصوصی دُعائیں بھی مانگی گئیں، بعد میں ریٹائرڈ حضرات کے اعزاز میں چائے کی پرتکلّف دعوت دی گئی اور اُنہیں خصوصی تحائف سے نوازا گیا۔اس موقع پر نئے اے پی ایم جی (ایڈمن) جناب سمیع اللہ خان، نئے چیف پوسٹ ماسٹر پشاور جی پی او جناب نثار محمد خان اور اے جی ایم پی ایل آئی پشاور جناب زینت حسین بنگش بھی موجود تھے۔

بزرگوں کے مزارات پر حاضری

بندہ نے جن مشہور صوفیاء، اولیاءاللہ اور بزرگوں کی مزارات پر حاضری دی اُن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں،

(۱) شاہ اِسماعیل شہید

(۲) سیّد احمد شہید

(۳) داتا گنج بخش سید علی ھجویری

(۴) علاّمہ محمد اقبال

(۵) حافظ الپوری

(۶) شیخ الحدیث مولانا عبدالحق

(۷) شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہید

(۸) محمد یحییٰ حضرت جی

Marfat.com

قرآن مجید...... اللہ کا آخری کلام

قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کا آخری کلام ہے، یہ آخری آسمانی کتاب ہے یہ الھامی کلام ہے یہ آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اُتاری گئی ہے اِس عظیم کتاب کی تعلیمات ابدی اور لافانی تعلیمات ہیں۔ یہ بنی نوع انسان کے لیے ھدایت کا مکمل سرچشمہ ہے، یہ سراپا ھدایت اور نور ہے، یہ وھی کتاب ہے جس نے کائنات کو حسن اور رونق بخشی ہے، اس کی تعلیمات زندگی کے تمام شعبوں پر حاوی ہیں، اِس کتاب میں زندگی کے تمام مسائل کا حل موجود ہے، یہ تمام اِقتصادی، معاشرتی، اخلاقی اور روحانی امراض کا مکمل علاج مہیا کرتا ہے۔ اگرچہ شومیٔ قسمت سے بندہ حفظ تو نہ کرسکا لیکن اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ بندہ کو اِس عظیم کتاب کے بے شمار سورتیں اور رکوعات ازبر ہیں، یہ کتاب بین الاقوامی امن کی ضمانت دیتا ہے، اِس میں قوموں کے عروج وزوال کا مکمل تذکرہ موجود ہے، دُنیا کے جس قوم نے بھی اس کتاب کی تعلیمات پر عمل کیا وہ ہمیشہ کامیاب وکامران رہی اور جس قوم نے بھی اِس کتاب کی تعلیمات سے روگردانی کی وہ ہمیشہ ذلیل وخوار ہوئی، ویسے تو اس عظیم کتاب کی ہر آیت میں نسل انسانی کیلئے بڑی عبرت وموعظت پوشیدہ ہے اور اس کتاب کی ہر آیت میں عظمت اور جلال ہے تاہم اس کتابِ عظیم سے چند مشہور آیتیں یہاں پیش کی جارہی ہیں تاکہ انسانیت کو ان سے روشنی اور ھدایت مل جائے اور بندہ کی اس معمولی کوشش

Marfat.com

یعنی چھوٹی سی تصنیف کو برکت مل سکے اور یہ عظیم آیتیں اُمّتِ مرحومہ اور میری لیے نجات کا سبب بن سکے تو یہ میری لیے بہت بڑی کامیابی ہوگی اور اس سے بڑی خوش نصیبی اور خوش قسمتی میرے لیے اور کوئی نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ایمان والے اللہ کی محبت میں اشد ہیں

پارہ نمبر ۲ سورۃ البقرۃ ۲ آیت نمبر ۱٦۵

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ہ

ترجمہ : اور بعض لوگ وہ ہیں جو بناتے ہیں اللہ کے برابر اوروں کو اُن کی محبت ایسی رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ کی اور ایمان والوں کو اِس سے زیادہ تر ہے محبت اللہ کی اور اگر دیکھ لیں یہ ظالم اُس وقت کو جبکہ دیکھیں گے عذاب کہ قوّت ساری اللہ ہی کے لیے ہے اور یہ کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

شرفِ آدمیّت کی علّت

پارہ نمبر ۹ سورۃ الاعراف ۹ آیت نمبر ۱۷۹

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ط اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ہ

Marfat.com

ترجمہ : اور ہم نے پیدا کئے دوزخ کے واسطے بہت سے جن اور آدمی اُن کے دل ہیں کہ اُن سے سمجھتے نہیں اور آنکھیں ہیں کہ اُن سے دیکھتے نہیں اور کان ہیں کہ اُن سے سُنتے نہیں وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ اُن سے بھی زیادہ بے راہ وہی لوگ ہیں غافل۔

اللہ کی سنّت

پارہ نمبر۱۲ سورۃ ھود آیت نمبر ۱۱۷

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ٥

ترجمہ : اور تیرا رب ھرگز ایسا نہیں کہ ھلاک کرے بستیوں کو زبردستی سے اور لوگ وہاں کے نیک ہوں۔

ذکر اللہ کی اہمیت

پارہ نمبر۱۶ سورۃ طٰہٰ آیت نمبر ۱۲۴

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ٥

ترجمہ : اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اُس کو ملنی ہے گزران تنگی کی اور لائیں گے ہم اُس کو دِن قیامت کے اندھا۔

Marfat.com

کفرانِ نعمت اور اس کا وبال

پارہ نمبر ۲۲ سورۃ فاطر آیت نمبر ۳۹

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ وَ لَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ج وَلَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ٥

ترجمہ : وہی ہے جس نے کیا تم کو قائم مقام زمین میں، پھر جو کوئی ناشکری کرے تو اُس پر پڑے اُس کی ناشکری اور منکروں کو نہ بڑھے گی اُنکے انکار سے اُن کے رب کے سامنے مگر بیزاری اور منکروں کو نہ بڑھے گا اُن کے انکار سے مگر نقصان۔

کائنات کی تخلیق

پارہ نمبر ۲۵ سورۃ الدّخان آیت نمبر ۳۸

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ ٥

ترجمہ : اور ہم نے جو بنایا آسمان اور زمین اور جو اُن کے بیچ ہے کھیل نہیں بنایا۔

Marfat.com

ذکر سے اعراض

پارہ نمبر ۲۸ سورۃ الحشر آیت نمبر ۱۹

وَ لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰہَ فَاَنْسٰھُمْ اَنْفُسَھُمْ ط اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ہ

ترجمہ : اور مت ہو اُن جیسے جنہوں نے بُھلا دیا اللہ کو پھر اللہ نے بُھلا دیئے اُن کو اُن کے جی وہ لوگ وہی ہیں نافرمان"۔

Marfat.com

عبدالرّحمان بابا کے خوبصورت اشعار

څه داهسې دیوانه و مجنون چا کړم
له رواجَ له رسومَ بیرون چا کړم

نه پوهیږم چه دا چارې په ما څوك كا
لیونې دخپل نگاه په افسون چا کړم

کومې سترګې کوم بانړه کومه غمزه ده
ډوب شهید غندِ په خاك و په خون چا کړم

توان توفیق خو د فتنوراښخه نه وو
په فتنودَ تورو سترګو مفتون چا کړم

رحمان هیڅ له خپلَ ځانَ خبر نه یم
چه دا هسې رنګ زبون ومحزون چا کړم

☆ ☆ ☆

Marfat.com

هسے یاد ئے همیشه مدام څما
چه آورا دئے په هر صبح و شام څما

هر کلام چه بے دستا له یاد وکړم
سل توبے دی په هغه کلام څما

بے له تا که زړه آرام کړم په سل رنګ
نه شی نه شی په هیڅ رنګ آرام څما

ننګ ونام که ستا په مینه له مادرومی
زار شه ستا تر مینے ننګ و نام څما

چه قائم شوم په مقام دَ عاشقی
هیر شه دلته واړه بل مقام څما

څو دَ عشق په خم خانهٔ داخل نه کړم
پخته نه دے دغه عقل خام څما

نن دِ وقت دے که م آه و فریاد آورے
څو چه خاورے نه دے هر اندام څما

هزار جام و صراحی دِ فلك مات کړه
څو به ګرځی په دا دور جام څما

زهٔ رحمان به دا ناکام کوم تر کومَ
وایه کله به حاصل شی کام څما

☆ ☆ ☆

Marfat.com

ورځ دِ تیره په شومیٔ کړه شپه له خوابَ
خدائے به کله یادوے خانه خرابَ

په شتاب شتاب دِ تله دی که پوهیږے
غافل مه شه دَ دے عمر له شتابَ

دلته دم و قدم دواړه په حساب دی
پل غلط دَ لارے مه ږده بے حسابَ

راستولے خدائے حساب دے په کتاب کښ
خبر زده کړه له حسابَ له کتابَ

ته و خپلو نیکو بدو ته نظر کړه
چه بدی دِ څو تیرے ده له ثوابَ

په هغه جهان به څنګه جواب ورکړے
چه په دے جهان عاجزیٔ له جوابَ

عاقبت به تورو خاورو لره درومے
ځان به څو څنلوے په ګته له ترابَ

دَ کاغذ په کشتیٔ سیل به کړے تر کومه
دا کشتیٔ به دِ مرګے کانډِ غرقابَ

چه آفتاب یوه نیزه شی بیا به څه کړے
اوس چه سوری له ورتښتے له آفتابَ

په آزار دَ چا راضی مه شه رحمانه
که خلاصی په قیامت غواړے له عذابَ

☆ ☆ ☆

Marfat.com

که څما مینه په تا ده خطا نه ده
که بے تا ده ناروا ده روانه ده

شوق چه بے دَستا له مخه بل ته گوری
آئینه ئے نا صفاده صفا نه ده

هر عاشق چه په خپل یار پسے ژړا کا
دا ژړاوړه خندا ده ژړا نه ده

دَدنیا په تماشا چه شوق نازیږی
خو هم نن ئے تماشا ده صبا نه ده

که ته سل ځله له ماسره جفا کړے
ستا جفا واړه وفا ده جفا نه ده

هغه تیر شو چه م مینه په غلا غلا کړه
اوس په درست جهان رسوا ده په غلا نه ده

معشوقه که د خپل سرپه بهاموے
ور حمان وته ویړیا ده بها نه ده

☆ ☆ ☆

Marfat.com

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

مَن حسنت صلاتہٗ و کثر عالہٗ وقلّ مالہٗ ولم یغتب المسلمین کان معی فی الجنّتہ کھاتینِ۔

ترجمہ :

''جس کی نماز اچھی ہو اور عیال بہت ہوں اور مال تھوڑا اور مسلمانوں کی غیبت نہ کرے تو جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔''

Marfat.com

علامہ محمد اقبال کے مشہور و معروف غزلیات

(بالِ جبریل سے)

لا پھر اک بار وہی بادہ و جام اے ساقی
ہاتھ آجائے مجھے میرا مقام اے ساقی!

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند
اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام اے ساقی!

مری مینائے غزل میں تھی ذرا سی باقی
شیخ کہتا ہے کہ ہے یہ بھی حرام اے ساقی!

شیر مردوں سے ہوا بیشۂ تحقیق تہی
رہ گئے صوفی و ملا کے غلام اے ساقی!

عشق کی تیغ جگر دار اُڑالی کس نے
علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی!

سینہ روشن ہو تو ہے سوزِ سخن عین حیات
ہونہ روشن ،تو سخن مرگِ دوام اے ساقی!

تُو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ
ترے پیمانے میں ہے ماہِ تمام اے ساقی!

Marfat.com

متاعِ بے بہا ہے درد و سوزِ آرزومندی
مقامِ بندگی دے کر نہ لوں شانِ خداوندی

ترے آزاد بندوں کی نہ یہ دُنیا نہ وہ دُنیا
یہاں مرنے کی پابندی، وہاں جینے کی پابندی

حجاب اکسیر ہے آوارہ کوئے محبت کو
مری آتش کو بھڑکاتی ہے تیری دیر پیوندی

گزر اوقات کر لیتا ہے یہ کوہ و بیاباں میں
کہ شاہیں کے لیے ذلت ہے کارِ آشیاں بندی

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیلؑ کو آدابِ فرزندی

زیارت گاہِ اہلِ عزم و ہمت ہے لحد میری
کہ خاکِ راہ کو میں نے بتایا رازِ الوندی

میری مشّاطگی کی کیا ضرورت حُسنِ معنی کو
کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنا بندی

Marfat.com

تجھے یاد کیا نہیں ہے مرے دل کا وہ زمانہ
وہ ادب گہِ محبت وہ نگہ کا تازیانہ

یہ بتانِ عصر حاضر کہ بنے ہیں مدرسے میں
نہ ادائے کافرانہ، نہ تراشِ آزرانہ

نہیں اس کھلی فضا میں کوئی گوشۂ فراغت
یہ جہاں عجب جہاں ہے، نہ قفس نہ آشیانہ

رگِ تاک منتظر ہے تری بارش کرم کی
کہ عجم کے مے کدوں میں نہ رہی مئے مغانہ

مرے ہم صفیر اسے بھی اثرِ بہار سمجھے
انہیں کیا خبر کہ کیا ہے یہ نوائے عاشقانہ

مرے خاک وخوں سے تُو نے یہ جہاں کیا ہے پیدا
صلۂ شہید کیا ہے، تب و تاب جاودانہ

تری بندہ پروری سے مرے دن گزر رہے ہیں
نہ گلہ ہے دوستوں کا، نہ شکایتِ زمانہ

Marfat.com

اپنی جولاں گاہ زیرِ آسماں سمجھا تھا میں
آب و گِل کے کھیل کو اپنا جہاں سمجھا تھا میں

بے حجابی سے تری ٹوٹا نگاہوں کا طلسم
اک ردائے نیلگوں کو آسماں سمجھا تھا میں

کارواں تھک کر فضا کے پیچ و خم میں رہ گیا
مہر و ماہ و مشتری کو ہم عناں سمجھا تھا میں

عشق کی اک جست نے طے کر دیا قصّہ تمام
اس زمین و آسماں کو بے کراں سمجھا تھا میں

کہہ گئیں رازِ محبت پردہ دارِ یہائے شوق
تھی فُغان وہ بھی جسے ضبط فغاں سمجھا تھا میں

تھی کسی درماندہ رہرو کی صدائے درد ناک
جس کو آوازِ رحیل کارواں سمجھا تھا میں

Marfat.com

شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہید

ایک جلیل القدر ہستی منظوم خراجِ عقیدت

جناب مولانا محمد حسن جان شہید کا تعلق ضلع چارسدہ (صوبہ سرحد) سے تھا آپ کے والد ماجد جناب مولوی علی اکبر جان مرحوم ایک عالم و فاضل شخص تھے۔

چند سال قبل آپ بمعہ اہل وعیال خیبر روڈ (یونیورسٹی روڈ) پشاور منتقل ہو گئے۔آپ پشاور یونیورسٹی سے ایم اے (اسلامیات) اور مدینہ یونیورسٹی (سعودی عرب) سے ایم اے عربی (گولڈ میڈلسٹ) کر چکے تھے، آپ کئی عربی اور اُردو کتابوں کے مصنف تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو زبردست حافظہ عطا کیا تھا۔آپ کے خاندان سے ہمارے دیرینہ روحانی اور معاشرتی تعلقات ابھی تک قائم ہیں، یہ تعلقات کئی دہائیوں پر محیط ہیں۔

جب آپ اکبر دارالعلوم مردان میں مہتمم یعنی پرنسپل کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے تھے تو ہمارے غریب خانے پر اکثر تشریف لاتے تھے۔ جب آپ جامعہ امداد العلوم پشاور صدر منتقل ہو گئے تو بندہ موصوف کی ملاقات کی خاطر کبھی کبھی وہاں جایا کرتا تھا۔آپ کی شخصیت متانت، سادگی، سنجیدگی اور سراپا تقوی سے عبارت تھی۔تکبر اور تکلف سے آپ کوسوں دور تھے، آپ کے چاروں فرزند انتہائی نیک اور لائق ہیں، خصوصاً فیض الحسن اور عزیز الحسن سے میرے قریبی تعلقات ہیں، آپ کا

Marfat.com

برِّصغیر پاک وہند اور مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں انتہائی احترام کیا جاتا تھا۔

پاکستان میں آپ چوٹی کے علماء میں شمار ہوتے تھے، آپ کا علمی مقام مسلّ
تھا، آپ مرکزی رویت ہلال کمیٹی اور اسلامی نظریاتی کونسل آف پاکستان کے سینئر ممبر
رہ چکے تھے، مرحوم کی شخصیت پر کئی کتابیں لکھی جا سکتی ہیں بلکہ مختلف اداروں او
جامعات نے مرحوم کی نابغہ روزگار شخصیت پر کتابیں اور مضامین لکھنے کا سلسلہ پہلے ہ
شروع کر رکھا ہے۔ آپ بندہ سے بے پناہ محبت کرتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ بندہ اس
ادنیٰ سی تصنیف میں آپ کی شخصیت کو شامل کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے ممکن
ہے کہ یہ اللہ کے فضل وکرم سے میری مغفرت اور بخشش کا سبب بن جائے مرحوم کے نا
منظوم خراجِ عقیدت پیش کر رہا ہوں جس کی ہر سطر سے محبت، اُلفت اور حُسن و کشش
ٹپکتی ہے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ محمد حسن جان شہید رحمہ اللہ کی ایک یادگار تصویر

Marfat.com

" مولانا محمّد حسنؔ جان "

م =مسند تدریس پر قدرت کا اِک احسان تھا
یعنی علم و معرفت میں بے بدل انسان تھا

و =وہ کہ جس نے ہر محاذ علم پر چھوڑے نقوش
وہ سیاست میں بھی دین حق کا اک اعلان تھا

ل =لے گئی بادِفنا ان کی مہک کو لے گئی
علم کی وادی کا وہ اِک سرفراز اِنسان تھا

ا = اسوۂ خیر الورٰی سے بھی مزین تھا وہ شخص
ہر برائی سے بہت بیزار اور انجان تھا

ن =نام اُس کا تھا حسن جان وہ حُسن کی جان تھا
سرزمینِ سرحدی کی آن تھا وہ شان تھا

Marfat.com

ا = ایک انسان کیا گیا کتنوں کو غمگین کر گیا
ہر ادا پر اس کی اِک اِک اہل دل قربان تھا

م =ماہِ رمضان مبارک کی شہادت پا گیا
وہ جو اہلِ علم میں اپنی الگ پہچان تھا

ح =حکمرانی علم کے آفاق پر کرتا رہا
ماہتابِ علم تھا وہ دین کی بھی شان تھا

م =مردِ مومن ،مردِ کامل،مردِ حق آگاہ تھا
رتبہ نازِ شہیدان اس کا اِک ارمان تھا

د = درد وغم رنج والم وہ جاتے جاتے دے گیا
ہر کوئی اس ناگہانی پر بہت حیران تھا

ح =حیثیت تھی اس کی بالا علم کے دستور میں
وہ عظیم المرتبہ تھا وہ عظیم الشّان تھا

Marfat.com

س =سادگی اس کی طبیعت ہر ادا اسکی نفیس
ہمسروں کے درمیاں یاقوت تھا مرجان تھا

ن =نیک سیرت نیک صورت نیک نیت بھی بہت
انتھائی باوفا، ذی علم اور ذیشان تھا

ج =جستجو علم نبوّت میں سدا کرتا رہا
انبیاء کا جانشین تھا علم کا سلطان تھا

ا =اس قدر اس شخص نے کی خدمتِ دین مبین
آفرین صد آفرین کیا عبقری اِنسان تھا

ن =نورِ ایمان و یقین سے تھا منور اس کا دل
کس قدر روشن مزیّن قلب کا ایوان تھا

بشکریہ مولانا محمد ہمایون مغل نائب مدیر ماہنامہ ''الاحسن'' کراچی

Marfat.com

تین مشہور دعائیں

غموں سے نجات کی دُعا

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٥

(ترجمہ)

مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

(نوٹ) حضرت ابودرداءؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح وشام سات مرتبہ اس دُعا کو سچے دل سے مانگے فضیلت کے یقین کیساتھ مانگے یا یوں ہی فضیلت کے یقین کے بغیر مانگے اللہ دُنیا وآخرت کے تمام غموں سے اس کی حفاظت فرمائیں گے۔"

زوالِ نعمت سے پناہ مانگنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِیْعِ سَخَطِكَ ٥

(ترجمہ) اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں آپ کی نعمت کے ختم ہو جانے سے اور عافیت کے تبدیل ہو جانے سے اور آپ کی اچانک پکڑ سے اور آپ کی ناراضگی سے۔

Marfat.com

ذکر و شکر پر استقامت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِکَ ٥

(ترجمہ)

اے اللہ! میری مدد فرما اپنی یاد کرنے میں اپنے شکر کرنے میں اور اچّھی طرح عبادت کرنے میں۔"

(نوٹ)

حدیث میں ہے نبی کریمؐ نے معاذ بن جبلؓ سے فرمایا مُجھے تم سے محبت ہے لہٰذا تم ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھنا مت بھولنا:۔

ایک خوبصورت شعر

بار گاہِ سیّدِ کونینؐ میں آکر نفیس
سوچتا ہوں کیسے آیا میں تو اس قابل نہ تھا

(سید انور حسین نفیس شاہ الحسینی)

Marfat.com

شورش کاشمیری مرحوم کیا خوب فرماتے ہیں

کہاں تک داستانِ دردِ دل دردِ جگر لکھوں
اگر لکھوں تو حیراں ہوں کہ کس عنوان پر لکھوں

بہت دِن گمشدہ یادوں کا میں نے تذکرہ لکھا
کہاں تک نظم میں افسانۂ شام و سحر لکھوں

Marfat.com

مدحِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

بمدح سرور کونینؐ میں خامہ اُٹھا تا ہوں
خیال کفر کی ظلمت پہ اِک بجلی گراتا ہوں
شبِ اوھام ہے شمع یقیں محفل میں لاتا ہوں
چراغ طور ایمن کوہ معنیٰ پر جلاتا ہوں

الٰھی شوخی برق تجلی وہ زبانم را
قبولِ خاطرِ موسیٰ نگاہاں کن زبانم را

محمدؐ پیشواو رھنما ئے خلق و عالم ہیں
معزز ہیں، مقدس ہیں، معظم ہیں ،مکرم ہیں
فروغ محفل ہستی ہیں ،نور عرش اعظم ہیں
حبیب حق ہیں ،ممدوح ملک ہیں،فخرِ آدم ہیں

انہیں کے رنگ سے رنگ گل ہستی کی زینت ہے
انہیں کی بو سے عطر آگیں بنی آدم کی طینت ہے
انہیں کے دل کو آگاہی ہوئی تھی رازِ فطرت پر
انہیں کی طبع کو وجد آگیا تھا سازِ فطرت پر

Marfat.com

وقائع ان کے عزم وفکر کے سانچے میں ڈھلتے تھے
ذرائع غیب سے تکمیل مقصد کو نکلتے تھے

وہ نظریں ساقی میخانۂ یزداں پرستی تھیں
وہ آنکھیں مظہرِ انوار ،راز بزم ہستی تھی

انہیں پر بدلیاں خالق کی رحمت کی برستی تھیں
اسی محفل کی بخشش خلد کے پھولوں میں بستی تھی

اسی سرکارؐ نے رُتبہ بڑھایا طبع انسان کا
اسی دربار نے پہنایا خلعت نور ایماں کا

(اکبرآلہ آبادی)

Marfat.com

دو بڑے سانحے

راقم کی زندگی میں دو (۲) بڑے سانحات آئے ،ایک سقوط مشرقی پاکستان کا سانحہ اور دوسرا جامعہ حفصہ اور لال مسجد کا سانحہ، دونوں نے بندہ کی زندگی کو جھنجوڑ کر کے رکھ دیا۔ دونوں سانحوں نے ہماری ملّی اور قومی زندگی کو نا قابلِ تلافی نقصان پہنچایا ،اوّل الذّکر سانحے کے ذِمّہ دار بیشتر حکّام اپنے بدترین انجام کو پہلے ہی پہنچ چکے ہیں اور مؤخر الذّکر سانحے کے ذمّہ دار سفّاک حکام بھی اِنشاء اللہ جلد از جلد اپنے عبرتناک انجام کو پہنچیں گے۔

Marfat.com

پاکستان کا حکمران اور سیاسی طبقہ

وطن عزیز کا پورا حکمران طبقہ اور سیاسی طبقہ انتہائی بدعنوان اور کم اصل افراد پر مشتمل ہے، یہ طبقہ پورے کا پورا بدمعاش، رذیل اور غلیظ طبقہ ہے، روزِ اوّل سے یہ تمام طبقہ پاکستان کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے اور اسے لوٹنے میں سرگرم عمل ہے۔

اِس طبقے کے تمام حسابات بیرون ملک بینکوں اور مالیاتی اداروں میں جمع ہیں۔اور ان کی عیاشیوں اور لوٹ مار کا خمیازہ وطن عزیز کے غربت زدہ عوام اور مفلس طبقے کو بھگتنا پڑ رہا ہے، اس طبقے کے پاس اتنی لوٹی ہوئی دولت ہے اور اس طبقے کے پاس دولت کے اتنے انبار جمع ہو چکے ہیں جس کا صحیح اعداد و شمار ملکی ادارے تو کیا بین الاقوامی بینک اور عالمی مالیاتی ادارے بھی پیش نہیں کر سکتے تاہم ہمارے بدقسمت ملک پاکستان کے حکمران طبقے میں چار اشخاص یا شخصیات ایسے گزرے ہیں جنہوں نے وطنِ عزیز کی تعمیر و ترقی کے لیے کچھ نہ کچھ کام کیا ہے، اگرچہ ان چار شخصیات سے بھی بڑی سیاسی غلطیاں سرزد ہوئی ہیں اور ان چار شخصیات کے بیٹوں، پوتوں، نواسوں، دامادوں اور خاندان والوں نے وطنِ عزیز کو لوٹنے، کنگال کرنے اور اسے معاشی طور پر تباہ و برباد کرنے میں کوئی موقع ضائع نہیں کیا ہے تاہم اس کے باوجود ہمیں یہ اعتراف کرنا پڑے گا کہ ذاتی اور انفرادی سطح پر ان چار شخصیات نے پاکستان کی ترقی کے لیے

Marfat.com

کچھ نہ کچھ خدمات انجام دی ہیں، یہ (۴) شخصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) محمد علی جناح (نامزد گورنر جنرل، ایک با کردار رہنما)

(۲) ذوالفقار علی بھٹو (خود ساختہ صدر و منتخب وزیر اعظم) (غیر آئینی اور جابر ایوبی حکومت کے اہم وزیر اور سقوطِ مشرقی پاکستان کے ایک اہم کردار اور نعرۂ روٹی، کپڑا اور مکان کے خالق))

(۳) جنرل ضیاء الحق (خود ساختہ صدر اور جہادِ افغانستان کے نام نہاد ہیرو)

(۴) غلام اسحاق خان (اتفاقی صدر، ایک دیانتدار حکمران)

؎ میرے وطن کی سیاست کا حال مت پوچھو
گھری ہوئی ہے طوائف تماش بینوں میں

ایک مشہور شعر

؎ ہمارا خون بھی شامل ہے تزئینِ گلستاں میں
ہمیں بھی یاد کر لینا چمن میں جب بہار آئے

Marfat.com

خط وکتابت کرنے والی شخصیات

جن اہم شخصیات نے مجھ ناچیز کے ساتھ باقاعدہ مراسلت اور خط وکتابت کی اُن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں،

(۱) شیخ الحدیث جناب مولانا عبدالحق بانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (نوشہرہ)

(۲) جناب مولانا سمیع الحق صاحب اکوڑہ خٹک (ضلع نوشہرہ)

(۳) جناب مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب مہتمم جامعہ ابوھریرہ (ضلع نوشہرہ)

(۴) جناب مولانا محمد حسن جان شہید مہتمم جامعہ امدادالعلوم پشاور صدر

(۵) جناب مولانا نورالحسن مرحوم (ضلع مُلتان)

(۶) جناب خان محمد احتشام سابق ڈائریکٹر پوسٹل سٹاف کالج اسلام آباد.

(۷) جناب فضلِ ستار خان پی ایم جی پشاور

(۸) جناب سیّد الطاف حسین شاہ سابق ڈی جی PPO اسلام آباد

(۹) جناب سردار حُسین پرنسپل ریٹائرڈ اکوڑہ خٹک (ضلع نوشہرہ)

(۱۰) جناب جان علی خان مرحوم بوبک (ضلع چارسدہ)

(۱۱) جناب ڈاکٹر محمد امین صاحب پنجاب یونیورسٹی لاہور

(۱۲) جناب ڈاکٹر جیمز اسکینڈونی سابق ڈی جی UPU برن سوئٹزرلینڈ

(۱۳) جناب ڈاکٹر تھامس ای لیوی ڈی جی UPU برن سوئٹزرلینڈ

Marfat.com

(۱۴) جناب ایم میزو ڈپٹی ڈی جی برن سوئٹزر لینڈ

(۱۵) جناب ڈاکٹر بدر الدین الحافظ نئی دہلی (انڈیا)

(۱۶) جناب لیفٹننٹ کرنل ریٹائرڈ محمد اعظم خان (ضلع نوشہرہ)

(۱۷) جناب لیفٹننٹ کرنل ریٹائرڈ فیض حسین ضلع پشاور

(۱۸) جناب ایاز احمد حقانی صاحب مہتمم جامعہ اسلامیہ فریدیہ کانگڑہ (ضلع چارسدہ)

(۱۹) جناب اظہر جاوید صاحب لیکچرر شعبۂ قانون بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد۔

(۲۰) جناب شاہ خالد محمد لیکچرر ڈیپارٹمنٹ آف مینجمنٹ سائنسز کامسٹس انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اسلام آباد۔

Marfat.com

افغان نسل کشی...... پاکستان خصوصاً سرزمینِ

سرحد پر خون کی ھولی

رسوائے زمانہ عالمی ادارہ اقوام متحدہ، یورپی یونین اور امریکی و برطانوی استعمار کی نگرانی میں منظم انداز میں پختون اور افغان نسل کشی کا گھناؤنا کھیل ایک طویل عرصے سے جاری و ساری ہے۔ نہ صرف افغانستان میں پشتون آبادی کا بے دریغ قتل عام کیا جارہا ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ صوبہ سرحد اور بلوچستان میں بھی پشتون قوم کا مسلسل قتلِ عام ہو رہا ہے، قتلِ عام کا یہ غلیظ ٹھیکہ رسوائے زمانہ صدور حامد کرزئی اور پرویز مشرف (عُرف پرویز مشرک یا خسرو پرویز) کو دیا گیا ہے اس مقصد کیلئے ان دونوں بدنام زمانہ شخصیات کو امریکی استعمار نے کروڑوں اور اربوں ڈالر فراہم کر دئے ہیں۔

ایک طویل عرصے سے صوبہ سرحد کے قبائلی علاقوں اور بندوبستی علاقوں میں دہشت گردی کے نام پر معصوم انسانوں کا بڑے پیمانے پر قتل عام ہو رہا ہے اور دہشت گردی کی آڑ میں انسانی آبادی پر زبردست بمباری کی جارہی ہے بڑے پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی جارہی ہے اور کھلم کھلا انسانی حقوق پامال ہو رہے ہیں اور اِس ضمن میں انسانی حقوق کے علمبردار بین الاقوامی اور ملکی اداروں نے مکمل خاموشی اور معنی خیز خاموشی اختیار کر رکھی ہے، یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ دُنیا خصوصاً پاکستان

Marfat.com

میں اپنے جائز مطالبات اور حقوق کے لیے لڑنے والوں کو دہشت گرد کہا جاتا ہے اور اُن کے اس عمل کو دہشت گردی کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے جو کہ بذاتِ خود ایک ظالمانہ عمل اور سفاکانہ رجحان ہے اور اس عالمی پالیسی کی جتنی بھی مذمّت کی جائے کم ہے۔

ایک انتہائی دِلچسپ اور افسوس ناک حقیقت یہ بھی ہے کہ قتلِ عام کے اس منظم منصوبے کو پاکستان کی پوری عسکری قیادت، تمام سیاسی قائدین اور جُملہ مذہبی رہنماؤں کی مکمل تائید حاصل ہے کیونکہ بھاری امریکی اور عالمی امداد اور ڈالروں کی انبار سے یہ تمام حضرات اور حکّام اپنا حصّہ باقاعدگی سے وصول کر رہے ہیں۔

اب تک لاتعداد بم دھماکے اور خودکش دھماکے وطنِ عزیز میں ہو چکے ہیں جس میں ہزاروں بلکہ لاکھوں معصوم انسان جان بحق ہو چکے ہیں یہ سلسلہ رکا نہیں ہے، بلکہ اب بھی زور وشور سے جاری ہے یہ صرف اور صرف پاکستانی قیادت کی نااہلی، ناعاقبت اندیشی، بے حمیتی، بے حسی اور ناقص درآمد شدہ خارجہ پالیسی کی وجہ ہے اور اگر اب بھی ہماری خارجہ پالیسی کی صحیح سمت کا تعین نہ ہو سکا تو یہ عالمگیر تباہی کبھی ختم نہ ہوگی اور ہمارا پیارا ملک اسی طرح میدان جنگ اور میدان کارزار کا منظر پیش کرتا رہے گا یہ ہمارے بد اعمالی کی سزا ہے فی الحال اصلاح احوال کی کوئی صورت نظر نہیں آتی ایک طرف وزارتوں اور عہدوں کی بندر بانٹ ہے اور دوسری طرف عوام پر افلاس، غربت، بھوک، اور ہلاکت و بربادی مسلّط کی گئی ہے ملک کی مستقبل کی باگ ڈور بدذات، کمینہ، بے غیرت اور زرخرید کم اصل حکمرانوں کے ہاتھوں میں ہے جو ملک کی بنیادوں اور مستقبل سے کھیلتے رہے ہیں اور ملک کی بنیادوں کو مسلسل کھوکھلا کر رہے ہیں جب تک اس گروہ اور اس ٹولے کا صفایا نہیں ہوگا نہ یہ ملک بچ سکے گا اور نہ یہ تعمیر و ترقی کے عمل سے ہم کنار ہوگا، افراتفری پھیلتی رہی گی، اور کشت وخون کا یہ گناؤنا کھیل اسی طرح جاری رہے گا،

Marfat.com

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال درست کرے ہمیں نیک اور صالح قیادت نصیب کرے اور ہمارے ملک کو ہمیشہ شادو آباد رکھے۔ (آمین)

ے وطن کی فکر کر ناداں قیامت آنے والی ہے
تیرے بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

☆ ☆ ☆

Marfat.com

محاسبہ کا طریقہ

محاسبہ کا طریقہ یہ ہے کہ بندہ جب کسی کام کا ارادہ کرے، اس کام کا جو پہلا خیال جو اس کے دل میں آیا ہے اس سے بعد جو اس کام کی نیت اور ارادہ کر رہا ہے اگر وہ پہلا خیال اللہ کے لیے ہے اور اس میں خالص اللہ کی رضا اور قرب و مقصد ہے نہ کہ خواہش نفس ہے تو اس کام کو فوراً کر ڈالے اور اگر وہ کام دنیاوی فائدے یا خواہش نفس بشری تقاضے اور جبلّت کی بناء پر لہو ولعب کے لیے ہے تو فوراً اسے ترک کر دے اور اس خیال کی طرف نہ دھیان دے نہ اسکا ذکر کرے ورنہ اس کو دور کرنا مشکل ہو جائے گا اور دل میں اس کا اثر ہو گا جو بعد ظاہر ہو گا اور اگر اس کا خیال مشتبہ ہو کہ واضح نہ ہو کہ نیک خیال ہے یا برا تو یہ اشکال تین وجوہ سے ہو گا ضعف یقین، قلّت علم اور خواہش نفس کا غلبہ۔

(ماخوذ از قوت القلوب صفحہ نمبر ۱۹۵)

Marfat.com

حقیقی عالم کی شان

بعض علماء فرماتے ہیں کہ عالم وہ نہیں کہ جو خیر اور شر کو جانے یہ تو عقل مند بھی جانتا ہے، لیکن عالم وہ ہے جو دو شر میں سے خیر کو جانے یعنی جب کسی ایک کے کرنے پر مجبور ہو یا دو خیر میں سے شر کو جان لے کہ جو شر اس کی طرف آنے والا ہے۔

(ماخوذ از قوت القلوب صفحہ نمبر ۱۹۵)

Marfat.com

عارف کی فضیلت

مروی ہے کہ عالم کی نیند عبادت اور اس کا سانس لینا تسبیح ہے اور حدیث میں ہے کہ ایک عالم شیطان پر ہزار عابد سے زیادہ بھاری ہے اور ایک مقطوع روایت میں ہے کہ اگر آسمان زمین پر گر جائے تو بھی عالم اپنا علم کسی چیز کے لیے نہ چھوڑے اور اگر عابد پر دنیا کھول دی جائے تو وہ اپنے رب کی عبادت چھوڑ دے کیونکہ کبھی عالم کو نیند میں آیات اور عبرتوں کے ذریعے مکاشفہ ہو جاتا ہے اور اسے ملکوت اعلیٰ اور اسفل کا کشف ہوتا ہے اور وہ علوم کا مخاطب بن جاتا ہے اور قدرت کا اس طرح مشاہدہ کرتا ہے جیسے انبیاء اپنی بیداری میں مشاہدہ کرتے ہیں اس لیے عارف کی نیند بیداری ہے کیونکہ اسکا دل بیدار ہے اور غافل کی بیداری نیند ہے کیونکہ اسکا دل مردہ ہے اس لیے عالم کی نیند جاہل کی بیداری سے افضل ہے اور غافل جاہل کی بیداری عالم کی نیند کے قریب ہے۔

(ماخوذ از قوت القلوب صفحہ نمبر ۲۰۵)

Marfat.com

علم کی حقیقت

حضرت سفیان سے پوچھا گیا کہ علم کیا ہے ؟ فرمایا:وہ تقویٰ ہے ،کہا گیا کہ تقویٰ کیا ہے ؟ فرمایا : اس علم کا طلب کرنا جس سے تقویٰ کی معرفت ہو ،کچھ لوگوں کے نزدیک یہ تقویٰ لمبی خاموشی اورکم بولنے کا نام ہے ،حالانکہ ایسا نہیں ہے ،ہمارے نزدیک بولنے والا عالم، خاموش رہنے والے سے افضل ہے۔

(ماخوذ از قوت القلوب صفحہ نمبر ۳۲۸)

Marfat.com

توبہ نصوح کی حقیقت

حضرت حسن بصری سے سوال کیا گیا، توبہ نصوح کیا ہے؟

تو فرمایا : یہ دل کی ندامت ہے، زبان سے استغفار، ظاہری اعضاء سے گناہ کا چھوڑنا اور دِل میں یہ ارادہ کرنا کہ گناہ کی طرف نہیں لوٹے گا۔

حضرت ابو محمد سہل فرماتے ہیں کہ اس مخلوق پر توبہ سے زیادہ ضروری کوئی چیز نہیں اور توبہ کے عِلم سے محروم رہنے سے زیادہ شدید عذاب کوئی نہیں، اور لوگ توبہ کے علم سے جاہل ہیں اور فرمایا کہ جو یہ کہے کہ توبہ فرض نہیں، وہ کافر ہے اور جو اس کی بات پر خوش ہو وہ بھی کافر ہے اور فرمایا کہ سچی توبہ کرنے والا ہر لمحہ اور ہر سانس نیکیوں میں غفلت سے توبہ کرتا رہتا ہے۔

(ماخوذ از قوت القلوب صفحہ نمبر ۴۱۵)

Marfat.com

اُمّتِ مُسلمہ کے عظیم دانا جناب لقمانِ حکیم سے متعلق ایک مشہور شعر

خانۂ لقمان را دیدم کہ خارو خست
مسافر روان راھمیں قدر بست

Marfat.com

عجیب حکایت

قزوینی نے اپنی کتاب ''عجائب المخلوقات'' میں لکھا ہے کہ عبدالرحمٰن بن ہارون مغربی کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ بحرِ مغرب میں کشتی پر سوار ہوا۔ پس میں ایک ایسی جگہ پر پہنچا جس کو برطون کہا جاتا ہے اور ہمارے ساتھ کشتی میں ایک لڑکا جو صقلیہ کا رہنے والا تھا، بھی سوار تھا اور اس کے پاس مچھلی پکڑنے والا کانٹا تھا۔

پس اس لڑکے نے دریا میں مچھلی پکڑنے والا کانٹا ڈال دیا، پس اس کانٹے میں ایک مچھلی پھنسی جو ایک بالشت کے برابر تھی، پس ہم نے اس مچھلی کو دیکھا تو اس کے دائیں کان کے اُوپر والے حصے پر ''لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ'' کے الفاظ اور نیچے کی جانب محمدؐ اور اس کے بائیں کان کے نیچے ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم'' کے الفاظ لکھے ہوئے تھے۔''

(ماخوذ از حیات الحیوان (اُردو) جلد دوم صفحہ نمبر ۱۹۲ اور ۱۹۳)

Marfat.com

زمخشری کا قصّہ

تاریخ ابن خلکانؔ اور تاریخ کی دیگر کتب میں مذکور ہے کہ زمخشریؔ مقطوع الرّجل تھے (یعنی ان کی ایک ٹانگ کٹی ہوئی تھی) پس ان سے اس کے متعلق پوچھا گیا پس زمخشری نے فرمایا کہ میری والدہ کی بددعا کی وجہ سے میری یہ حالت ہوئی ہے اس کی تفصیل یہ ہے :

کہ میں نے بچپن میں ایک چڑیا پکڑی اور اس کی ٹانگ میں ایک دھاگہ باندھ دیا پس وہ چڑیا میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی اور اُڑ کر ایک دیوار کے سوراخ میں گھس گئی۔ پس میں نے دھاگہ پکڑ کر زور سے کھینچا جس کی وجہ سے چڑیا کی ٹانگ کٹ گئی پس یہ منظر دیکھ کر میری والدہ کو بہت رنج ہوا، پس وہ کہنے لگی اللہ تعالیٰ تیری ٹانگ بھی کاٹ دے جیسے تو نے اِس چڑیا کی ٹانگ کاٹ دی ہے۔

پس جب میں طالب علمی کی عمر کو پہنچا تو میں تحصیل علوم کے لیے بخارا کیلئے چلا، پس دورانِ سفر میں سواری سے گر پڑا پس میری ٹانگ ٹوٹ گئی چنانچہ بہت علاج معالجہ کروایا لیکن آخرکار ٹانگ کٹوانی پڑی (اور یوں میری والدہ کی بددُعا پوری ہوگئی)

(ماخوذ از حیات الحیوان (اُردو) جلد دوم صفحہ نمبر ۳۷۷)

Marfat.com

ایک عجیب بات

ابنِ خلکان اور ابنِ کثیر نے اپنی اپنی تاریخ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے بعض بادشاہ جب ہندوستان چھوڑنے لگے تو انہوں نے رخصت ہوتے وقت سلطان محمود بن سبکتگین کو بہت سے ہدایا دیئے جن میں قمری کے مشابہ ایک پرندہ بھی تھا، اس پرندے کی یہ خصوصیت تھی کہ اگر اس پرندے کی موجودگی میں کسی آدمی کے سامنے زہر آلود کھانا ہوتا تو اس پرندے کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے جس سے اس شخص کو معلوم ہو جاتا کہ یہ کھانا مضر ہے اور وہ آنسو اسکی آنکھوں سے گرتے ہی ٹھوس شکل اختیار کر لیتے پس ان خشک آنسوؤں کو کھرچ کر اُٹھا لیا جاتا اور پھر پیس کر ان کا سفوف زخموں پر چھڑک دیا جاتا تو زخم ٹھیک ہو جاتے۔''

(ماخوذ از حیات الحیوان (اُردو) جلد دوم صفحہ نمبر ۵۵۸)

Marfat.com

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم جنّت میں داخل ہوئے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت میں ایک انگور کا خوشہ لٹکا ہوا دیکھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند آیا۔

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یہ کس کے لیے ہے؟

پس جواب دیا گیا کہ یہ ابوجہل کے لیے ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ جواب شاق گزرا پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت سے ابوجہل کیا واسطہ بخدا ابوجہل جنت میں کبھی بھی داخل نہیں ہوسکتا پس جنت میں داخل نہیں ہوگا مگر مومن پس جب عکرمہ بن ابوجہل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوئے تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے خواب کی تعبیر معلوم ہوئی کہ جنت میں انگور کے خوشہ سے مُراد ابوجہل کے فرزند حضرت عکرمہؓ تھے۔"

(ماخوذ از حیات الحیوان (اُردو) جلد دوم صفحہ نمبر ۵۹۱)

Marfat.com

اِمام ابوقلابہ کا واقعہ

کہا جاتا ہے کہ امام حافظ ابوقلابہ جن کا نام عبدالملک بن محمد رقاشی ہے کی ماں نے حالتِ حمل میں ایک خواب دیکھا کہ ان کے پیٹ سے ایک ہدہد پیدا ہوا ہے۔ پس کسی نے ان کو خواب کی تعبیر بتلائی کہ اگر تم اپنے خواب میں سچّی ہو تو تمھارے ہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو بکثرت نمازیں پڑھے گا، پس اس ے ایک بچہ جنا پس جب وہ بچہ بڑا ہوا تو وہ ہر روز چار سو رکعتیں پڑھتا اور اس بچّے نے (یعنی امام ابوقلابہ نے) اپنے حفظ سے ساٹھ ہزار حدیثیں بیان کی ہیں۔ اس بچّے کی (یعنی امام ابوقلابہ کی) وفات ۲۷۶ھ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے۔"

(ماخوذ از حیات الحیوان (اُردو) جلد دوم صفحہ نمبر ۶۹۷)

Marfat.com

جواہرات سے قیمتی

(۱) دنیا میں کوئی جانور تیرے نفس سے زیادہ سرکش نہیں۔

(۲) بخیل دولت کا مالک نہیں ہوتا بلکہ دولت اس کی مالک ہوتی ہے۔

(۳) جس قوم میں بدکاری بڑھ جاتی ہے اس میں ناگہانی اموات بڑھ جاتی ہیں۔

(۴) سب سے عقل مند وہ ہے جو گناہوں کو ترک کردے۔

(۵) علم سے انسان کی وحشت دور ہوتی ہے۔

(۶) علم انسان کی تیسری آنکھ ہے۔

(۷) غیبت قتل سے بُری چیز ہے۔

(۸) غور و فکر ترقی کا زینہ ہے۔

(۹) جن لوگوں کے خیالات اچھے ہوں وہ کبھی تنہا نہیں ہوتے۔

(۱۰) جس کے پاس محبت کرنے والا دِل ہے، وہ دشمن بھی خرید سکتا ہے۔

Marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

(ضربِ کلیم سے)

خودی کا سرِّ نہاں لَآ اِلٰــــــہَ اِلَّا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لَآ اِلٰــــــہَ اِلَّا اللہ

یہ دور اپنے براھیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لَآ اِلٰــــــہَ اِلَّا اللہ

کیا ہے تو نے متاعِ غرور کا سودا
فریب سود وزیاں! لَآ اِلٰــــــہَ اِلَّا اللہ

یہ مال و دولت دنیا، یہ رشتہ وپیوند
بتانِ وہم وگماں! لَآ اِلٰــــــہَ اِلَّا اللہ

خرد ہوئی ہے زمان ومکاں کی زنّاری!
نہ ہے زماں، نہ مکاں! لَآ اِلٰــــــہَ اِلَّا اللہ

یہ نغمہ فصل گل ولالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں، لَآ اِلٰــــــہَ اِلَّا اللہ

اگرچہ بُت ہیں جماعت کی آستینوں میں!
مجھے ہے حکمِ اذاں، لَآ اِلٰــــــہَ اِلَّا اللہ

(علامہ محمد اقبال)

Marfat.com

حیاتِ ابدی

(ضربِ کلیم سے)

زندگانی ہے صدف، قطرۂ نیساں ہے خودی
وہ صدف کیا کہ جو قطرے کو گہر کر نہ سکے!

ہو اگر خودنگر و خودگر وخود گیر خودی
یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے!

(علامہ محمد اقبال)

Marfat.com

مستئ کردار

(ضربِ کلیم سے)

صوفی کی طریقت میں فقط مستئ احوال
ملّا کی شریعت میں فقط مستئ گفتار

شاعر کی نوامُردہ و افسردہ و بے ذوق
افکار میں سرمست ! نہ خوابیدہ نہ بیدار

وہ مردِ مجاہد نظر آتا نہیں مجھ کو!
ہو جس کے رگ وپے میں فقط مستئ کردار

(علامہ محمد اقبال)

Marfat.com

عورت اور تعلیم

(ضربِ کلیم سے)

تہذیب فرنگی ہے اگر مرگِ اُمومت
ہے حضرتِ انساں کے لیے اس کا ثمر موت

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن!
کہتے ہیں اسی علم کو اربابِ نظر موت

بیگانہ رہے دیں سے اگر مدرسۂ زن!
ہے عشق و محبت کے لیے علم و ہنر موت۔

(علاّمہ محمد اقبال)

Marfat.com

سیاستِ افرنگ

(ضربِ کلیم سے)

تری حریف ہے یا رب سیاستِ افرنگ
مگر ہیں اس کے پجاری فقط امیرو رئیس

بنایا ایک ہی ابلیس آگ سے تونے !
بنائے خاک سے اس نے دو صدہزار اِبلیس

(علامہ محمد اقبال)

Marfat.com

جماعت سے وابستگی

وطنِ عزیز پاکستان میں ہر شخص کسی نہ کسی صورت میں مذہبی یا سیاسی جماعت سے وابستہ ہے، اسی طرح ہم بھی مشہور مذہبی جماعت جمعیت العلماء اسلام پاکستان سے وابستہ رہے یہ جماعت دراصل جمعیت علماء ھند ہی کی ایک شاخ ہے جو قیام پاکستان کے بعد جمعیت علماء اسلام کے نام سے وقوع پزیر ہوئی۔ اب یہ جماعت عملاً تین یا چار حصّوں میں بٹ گئی ہے اور اِس کے قائدین اللہ اور رسولؐ کے ابدی تعلیمات کو چھوڑ کر سراسر ضلالت اور بربادی کے راستے پر گامزن ہو چکے ہیں۔ اس جماعت کے قائدین کھلم کھلاّ سامراجی نظام، کافرانہ استعماری اور جمھوری نظام کی وکالت کررہے ہیں، سیکولر عناصر کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں اور سیکولر حکومتوں میں بڑے بڑے مناصب پر فائز ہو چکے ہیں۔

اب اِس جماعت کے قائدین کروڑوں اور اربوں ڈالر کمارہے ہیں اور اِن کا اسلام کی ابدی تعلیمات سے کوئی واسطہ نہیں، اس جماعت کے قائدین پارلیمنٹ کی کارروائی ورگھپلوں میں برابر کے شریک ہیں اور دین اسلام اور وطن عزیز پاکستان کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔

اب ہمارا مرحوم جمعیت علماء اسلام سے کوئی تعلق نہیں رہا کیونکہ یہ جماعت اب اسلام کے تابندہ اور درخشندہ تعلیمات سے مکمّل انحراف کرچکی ہے باقی مذہبی

Marfat.com

جماعتیں یا تو سیاسی جماعتوں میں تبدیل ہو چکی ہیں یا دنیاوی مفادات کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

البتہ اس وقت صرف دو جماعتیں ایسی ہیں جو پاکستان میں احیاء دین اور اشاعتِ اسلام کے سلسلے میں اب بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ایک تبلیغی جماعت اور دوسری تنظیم اِسلامی۔

اوّل الذکر جماعت کے پیروکاروں کی تعداد لاکھوں بلکہ کروڑوں تک پہنچی ہے، تاہم کم فہم اور کاہل حضرات سے اس کی کارکردگی متاثر ہو رہی ہے، اگر اس میں زیادہ پڑھے لکھے لوگ شامل ہو جائیں تو اس کے نتائج بہت ہی حوصلہ افزاء نکلیں گے، پھر بھی اِس جماعت نے اشاعتِ اسلام کے سلسلے میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں، مؤخر الذکر جماعت کے ارکان کی تعداد نسبتاً کم ہے تاہم اس جماعت میں ملک کا اعلیٰ تعلیم یافتہ اور دردمند طبقہ شامل ہے، اس جماعت نے ملک کے کئی شہروں میں قرآن کالجز قائم کر رکھے ہیں اور ان کالجز نے قرآنی علوم اور قرآنی تعلیمات کے پھیلانے میں زبردست خدمات انجام دی ہیں تاہم اگر یہ دونوں جماعتیں اپنے نصاب پر نظرِ ثانی کریں اور اپنے کورسز اور نصاب میں عملاً جہاد بھی شامل کریں تو یہ نہ صرف اُمّتِ مُسلمہ کی ایک بڑی خدمت ہوگی بلکہ اُمّتِ مسلمہ پر ایک بڑا احسان بھی ہوگا اور یہ ادارے مزید استحکام اور تقویت حاصل کریں گے۔

واضح رہے کہ فی الحال یہ دونوں جماعتیں ''جہاد'' کے سلسلے میں معنی خیز ''مصلحت'' اور سرد مہری کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔

Marfat.com

پاکستان کی بقا...... اِسلامائزیشن یعنی

صرف اسلامی شریعت کا نفاذ

وطن عزیز پاکستان اس وقت تاریخ کے انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے، وطن کا کوئی گوشہ کوئی خطہ اور کوئی سرحد محفوظ نہیں ہے یہ وطن عظیم قربانیوں کے نتیجے میں حاصل کیا گیا ہے، اس کے حصول کے لیے ہزاروں بلکہ لاکھوں قیمتی جانیں قربان ہوگئی ہیں یہ خالصتاً نظریاتی مملکت ہے اور نظریۂ اسلام کی بنیاد پر ہی یہ ملک قائم کیا گیا ہے، اسلام اور پاکستان لازم وملزوم ہیں۔

یہاں صرف پاکستانی قوم آباد ہے نہ کوئی پشتون ہے نہ پنجابی اور نہ کوئی بلوچی ہے، اور نہ سندھی یا مہاجر یہاں کی غالب اکثریت صرف سُنّی مسلمان ہے یہاں قانوناً اور عملاً فقہ حنفی نافذ ہونا چاہیئے۔

چونکہ یہ ملک اسلامی نظریے کی بنیاد پر وجود میں آیا ہے اس لیے یہاں قرآن وسنت کے مطابق قانون سازی ہوگی اور یہاں صرف وہی قانون نافذ ہوگا جو اسلامی تصورات اور اسلامی احکامات سے ہم آہنگ ہوگا اور اگر اسلامی احکامات سے

Marfat.com

روگردانی ہوگی تو نتیجہ یقیناً افراتفری، تباہی و بربادی اور انتشار کی صورت میں نکلے گا، یہی وجہ ہے کہ بانئ پاکستان محمد علی جناح اور مفکّر پاکستان علامہ محمد اقبال نے اپنے خطبات اور تقاریر میں بار بار اس بات پر زور دیا ہے کہ پاکستان میں خالصتاً اسلامی شریعت اور اسلامی نظام نافذ ہوگا اور یہاں اسلامی تصورات کے مطابق زندگی گزارنی ہوگی، اس وقت پاکستان کی بقا کا دارومدار اس بات پر ہے کہ یہاں اسلامائزیشن کا عمل انتھائی تیز کیا جائے اسلامی دانشوروں کو مزید سست روی اور غفلت سے گریز کرنا چاہیئے اُنہیں اپنا ٹاسک فی الفور مکمل کرنا چاہیئے پاکستان کی بقا کا انحصار اب صرف اور صرف اس بات پر ہے کہ یہاں اسلامی شریعت نافذ ہو اور یہاں شریعتِ محمدی کے مطابق فیصلے کیے جائیں اور قرآن وسنّت پر مبنی نظامِ عدل رائج کیا جائے۔

Marfat.com

عبدالحمید عدم کے چند خوبصورت اشعار

(۱) میں مے کدے کی راہ سے ہو کر نکل گیا
ورنہ سفر حیات کا کافی طویل تھا

(۲) کس قدر بوجھ تھا گناہوں کا
حاجیوں کا جہاز ڈوب گیا

(۳) غم زلیت پر مسکرانا پڑا
ترے جبر کا گیت گانا پڑا

(۴) سمجھ کر تری آنکھ کا مدّعا
مشیت کو بھی لڑ کھڑانا پڑا

(۵) خزاں کی جبیں اتنی تاریک تھی
بہاروں پہ ایماں لانا پڑا

(۶) میں حادثاتِ زلیت پہ کچھ کر رہا تھا غور
آشوبِ حادثات میں کیوں مل گئے ہو تم

(۷) تم سے تو راہِ صدق میں ملنے کا قول تھا
راہِ تکلفات میں کیوں مل گئے ہو تم

(۸) اس سرمدی حیات میں ملتے تو بات تھی

Marfat.com

اس عارضی حیات میں کیوں مل گئے ہو تم

(۹) خدا را مجھے دار پر کھینچ ڈالو

صلاحیتوں کا زیاں ہو رہا ہے

(۱۰) میں اعداء کے ڈر سے نہیں زرد اِتنا

مجھے خدشۂ دوستاں ہو رہا ہے

(۱۱) کہانی میری اب نہ پھیکی رہے گی

وہ خود شاملِ داستاں ہو رہا ہے

(۱۲) مجھے تیری ضرورت بھی ہے لیکن

تو خالی رحم کھانا جانتا ہے

(۱۳) ذرا اِک تبسّم کی تکلیف کرنا

کہ گلزار میں پھول مرجھا رہے ہیں

(۱۴) ہماری فقط اتنی تقصیر ہے نا

کہ ہم آپ پر جان چھڑکا رہے ہیں

(۱۵) تیرے نین کیسے نشیلے نشیلے

خطابات تقسیم فرمارہے ہیں

(۱۶) محبت عدمؔ وہ شوالا ہے جس میں

بشر ہنس رہے ہیں خُدا گار ہے ہیں

(۱۷) میں جا رہا تھا تیرے تصور کے ساتھ ساتھ

راستے میں یونہی عالم اجسام آ گیا

Marfat.com

(۱۸) پوچھا تھا ایک صاحب دل نے میرا مزاج
بے ساختہ لبوں پر تیرا نام آ گیا

(۱۹) ہم نے تمھارے بعد نہ رکھی کسی سے آس
اِک تجربہ بہت تھا بڑے کام آ گیا

(۲۰) عجب روٹھا ہوا ساتھی ملا ہے
دل بے مدّعا ہے اور میں ہوں

(۲۱) وہاں پہنچی ہے نوبت بیکسی کی
جہاں نام خدا ہے اور میں ہوں

(۲۲) عدمؔ کشتی کے اندر دو خلل ہیں
سکوتِ ناخُدا ہے اور میں ہوں

(۲۳) اب نہیں ہے ہمیں کوئی تکلیف
چارہ گر اب دوا کی بات نہ کر

(۲۴) تو نے وعدہ کیا تھا محشر کا
دیکھ اب اِلتواء کی بات نہ کر

(۲۵) اے عدمؔ سب گناہ کر لیکن
دوستوں سے ریا کی بات نہ کر

(۲۶) دھوکا دیا ہے تم نے عدم کے خلوص کو
یہ راستہ نہیں تھا تمھارے دیار کا

(۲۷) جو لوگ جان بوجھ کے نادان بن گئے

Marfat.com

میرا خیال ہے کہ وہ انسان بن گئے

(۲۸) محشر میں ہم گئے تھے مگر کُچھ نہ پوچھیئے
وہ اتفاق سے وہاں انجان بن گئے

(۲۹) کانٹے تھے چند دامنِ فطرت میں اے عدم
کچھ پھول اور کچھ مرے ارمان بن گئے

(۳۰) ہو چکا جو حساب ہونا تھا
اور اب کیا حساب کرتے ہو

(۳۱) یہ نئی احتیاط دیکھی ہے
آئینے سے حجاب کرتے ہو

(۳۲) ایک دن اے عدم نہ پی تو کیا
روز شغلِ شراب کرتے ہو

(۳۳) کہتے ہیں عمرِ رفتہ کبھی لوٹتی نہیں
جا میکدے سے میری جوانی اُٹھا کے لا

(۳۴) میں اپنی لغزشوں کو دِکھاتا ہوں آئینہ
تو اپنے گیسوؤں کو مقابل گھٹا کے لا

(۳۵) ہمارے خبطِ تبسّم پہ رشک مت فرما
خوشی نہیں یہ نمائش ہے مسکرانے کی

(۳۶) مقامِ دارورسن تک تو آگئے ہیں ہم
کچھ اور بھی ابھی حسرت ہے آزمانے کی

Marfat.com

(۳۷) ہر چند بد ظنی سی ہے کچھ تیرے نام سے
لیتا ہوں تیرا نام بڑے احترام سے

(۳۸) ساقی ترے خلوص نے گرویدہ کر لیا
آیا تھا ورنہ میں بھی ادھر ایک کام سے

(۳۹) گزرے گی زندگی کی سیہ رات کس طرح
دل کا چراغ گل ہوا جاتا ہے شام سے

(۴۰) فرصت نہ مل سکی ہمیں آلامِ زیست سے
ورنہ بلا رہا تھا کوئی ہر مقام سے

(۴۱) جو لمحہ میکدے کی ہوا میں کٹے عدم
وہ لمحہ قیمتی ہے حیاتِ دوام سے

Marfat.com

ہندسہ ''5'' کی اہمیّت

مجھے ''5'' کا ہندسہ بہت پسند ہے اور اِس ہندسے کا میری زندگی سے بہت گہرا تعلق ہے بھائیوں اور بہنوں میں میرا پانچواں نمبر ہے، میری تاریخ پیدائش میں ''5'' کا ھندسہ آتا ہے میری ریٹائرمنٹ کی تاریخ میں بھی ''5'' کا ہندسہ آتا ہے بندہ نے پشاور سے ''5'' ٹریننگ کورسز حاصل کیے ہیں، بندہ نے جس شہر ''پشاور'' سے تعلیمی اور دفتری کوائف اور امور مکمّل کر لیے ہیں وہ ''5'' حروف پر مشتمل ہے میرے رہائشی شہر ''مردان'' کے حروف کی تعداد بھی ''5'' ہی ہے، میرے حاصل کردہ نمبرات میں ''5'' کا ہندسہ کسی نہ کسی صورت میں ضرور موجود ہوتا ہے، مثلاً 457,454,531,551، میری محبوب بھانجی ''ناصحہ'' کا نام ''5'' حروف پر مشتمل ہے، میری والدہ مرحومہ ''زیتون'' کے نام کے حروف بھی ''5'' ہی ہیں، میرے پسندیدہ شاعر علاّمہ ''اقبال'' کا نام بھی ''5'' حروف پر مشتمل ہے، صوبہ سرحد کے جن سینئر افسران سے میرا خصوصی تعلق رہا اُن کی تعداد ''5'' ہی ہے مثلاً جناب سنگِ مرجان، جناب عطاء اللہ خان، جناب جاوید اقبال، جناب محمّد یعقوب شاہ (مرحوم) اور جناب میر سرور خان، مجھے پاکستان کے جن جلیل القدر اور مستند علمائے کرام کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے وہ بھی ''5'' ہی ہیں مثلاً علاّمہ شمس الحق افغانی، مولانا مفتی محمود، مولانا غلام غوث ہزاروی، مولانا عبدالحق اور مولانا محمّد حسن جان شہید۔

Marfat.com

دین و دنیا کی درستگی کے لیے دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم دنیا و آخرت کی درستگی اور اِصلاح کے لیے اِس دُعا کو پڑھا کرتے تھے"۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَ اجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّ اجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ ۔

(ترجمہ)

"اے اللہ! تو میرے اس دین کی اصلاح فرما جو میرے کام کی حفاظت کرنے والا ہے اور میری دنیا کی اصلاح فرما دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت کو ٹھیک کر دے جہاں مجھے دوبارہ جانا ہے اور میری زندگی کو میری ہر ایک بھلائی کی زیادتی کا سبب بنا دے اور موت کو ہر ایک برائی سے راحت کا سبب بنا دے"۔

Marfat.com

ایک جامع دُعا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ۲۳ سال کی دعائیں موجود ہیں

ہر مسلمان مرد و عورت کو چاہیئے کہ ہر فرض نماز کے بعد اِس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو بہت ہی بہتر ہے چھوٹے بچوں کو بھی بچپن سے یہ دُعا یاد کروا دینی چاہیئے۔

اِس دُعا میں تمام بھلائیاں اللہ تبارک وتعالیٰ سے مانگی گئی ہیں اور تمام برائیوں، مصیبتوں سے حفاظت کی دُعا مانگی ہیں۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت زیادہ دُعا مانگی لیکن ہمیں اس میں سے کچھ یاد نہ رہا ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ!

آپ نے بہت زیادہ دُعا مانگی لیکن ہمیں اس میں سے کچھ یاد نہ رہا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمھیں ایسی جامع دُعا نہ بتادوں جس میں یہ سب کچھ آجائے؟ تم یہ دُعا مانگا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○

Marfat.com

ترجمہ : اے اللہ ! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں ان تمام بھلائیوں کا جن کا سوال کیا آپ سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلّم نے اور ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں، ان تمام شرور سے جن سے پناہ چاہی آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تو ہی دُعا قبول کرنے والا ہے نہیں گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ تبارک وتعالیٰ کی حفاظت سے اور نہیں ہے نیکی کی قوت مگر اللہ تبارک وتعالیٰ کی مدد سے۔"

چند خوبصورت اشعار

حاصلِ عمر نثارِ رہِ یارے، کردم
شادم از زندگئ خویش کہ کارے کر دم

انکی نسبت ہو جب نگاہوں میں
ماسواء ماسوا نہیں ہوتا
(عارفی)

یک زمانہ صحبتِ با اولیاء
بہتر از صد سال طاعت بے ریا

Marfat.com

خلافتِ راشدہ اور آئمہ اربعہ کا تذکرہ

اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً بنی نوع اِنسان کی ہمہ گیر رہنمائی کیلئے انبیاء کرام کی صورت میں برگذیدہ ہستیاں مبعوث فرمائیں جنہوں نے اپنا عظیم مشن خوش اسلوبی سے مکمّل کیا اس کے بعد صحابہ کرامؓ، تابعین، تبع تابعین اور ائمہ کرام نے اللہ اور رسولؐ کی تعلیمات پھیلانے کا بیڑہ اُٹھایا، جن جلیل القدر خلفاء راشدین اور ائمہ کرام نے کائنات کے ذرّے ذرّے پر حکومت کی اور انسانوں کی دلوں پر بھی حکمرانی کی اُن کا تذکرہ نہ کرنا انتھائی ناانصافی ہوگی۔

اِن عظیم ہستیوں کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں،

(۱) حضرت ابوبکر صدّیقؓ

(۲) حضرت عُمر فاروقؓ

(۳) حضرت عثمان غنیؓ

(۴) حضرت علی کرم اللہ وجھہ

(۵) اِمام ابوحنیفہ

(۶) اِمام شافعی

(۷) اِمام مالک

(۸) اِمام احمد بن حنبل

Marfat.com

اے بہارِ زندگانی الوداع

اے بہارِ زندگانی الوداع
اے شبابِ شادمانی الوداع

اے طلوعِ صبح پیری السّلام
اے شبِ قدرِ جوانی الوداع

السّلام اے قاصدِ ملکِ بقا
الوداع اے عمرِ فانی الوداع

آلگا حالیؔ کنارے پر جہاز
الوداع اے زندگانی الوداع

(الطاف حسین حالیؔ)

Marfat.com

چند بابرکت دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ٥

(ترجمہ)

اے اللہ ! بیشک ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں ہر، بلا (اور مصیبت) کی سختی سے اور بدبختی کے گھیر لینے سے، اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے (ہم پر) خوش ہونے سے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاِ خْلَا قِ وَالْاَ عْمَالِ وَالْاَ ھْوَ آءِ وَ الْاَ دْ وَ آءِ ط

(ترجمہ)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُرے اخلاق، اعمال، خواہشات اور امراض سے (تو مجھے ان سے محفوظ رکھ)

(حصنِ حصین سے)

Marfat.com

(۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ ط

(ترجمہ)

اے اللہ ! بیشک میں تیری پناہ لیتا ہوں بُری دِن سے، اور بُری رات سے، اور بُرے گھڑی سے، اور قیام کی جگہ (وطن) کے بُرے ہمسایہ سے۔

(۴) اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

(ترجمہ)

اے اللہ ! ہمارے پروردگار! تو ہمیں دنیا میں بھی اچھی نعمتیں عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھی نعمتیں (عطا فرما) اور ہمیں جہنّم کے عذاب سے بچالے۔

(۵) اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ ط

(ترجمہ)

اے اللہ! دلوں کو پھیر دینے والے! تو ہمارے دلوں کو اپنی فرماں برداری پر پھیر دے۔

Marfat.com

اقوالِ زرّیں

مُجھے یادرکھو، میں تمھیں یادرکھوں گا، (فرمانِ الٰہی)

اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے، (حضرت محمدؐ)

لوگوں کو حق سے پہچانو، حق کو لوگوں سے نہیں، (حضرت ابوبکر صدّیقؓ)

سخی اللہ کا دوست ہے، چاہے فاسق ہو، بخیل
اللہ کا دشمن ہے چاہے، زاھد ہو، (حضرت عمرؓ)

اللہ تعالیٰ سے محبت رکھنے والے کو تنہائی محبوب ہوتی ہے، (حضرت عثمان غنیؓ)

محبّت دور کے لوگوں کو قریب اور نفرت قریب
کے لوگوں کو دور کردیتی ہے، (حضرت علیؓ)

ہراچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے، (حضرت سلمان فارسیؓ)

انسان عقل سے پہچانا جاتا ہے شکل سے نہیں، (البیرونی)

خدا ہر پرندے کو رزق دیتا ہے لیکن اس کے
گھونسلے میں نہیں ڈالتا ، (افلاطون)

ایک طالب علم کی طاقت ایک لاکھ جاہلوں سے
زیادہ ہوتی ہے، (جنید بغدادی)

Marfat.com

اِختتامی دُعا

(حصنِ حصین سے)

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ط

(ترجمہ)

اے اللہ! تو ہمارے ہر کام کا انجام بہتر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دے۔"

حدیث شریف میں آیا ہے

جو شخص اللہ سے یہ دُعا کرتا ہے گا وہ (ناگزیر) بلا میں گرفتار ہونے سے پہلے ہی وفات پا جائے گا۔"

Marfat.com

خاتمہ بالخیر

ابونواس ایک بہت بڑے عربی شاعر گزرے ہیں، اس کی زندگی ساری فسق وفجور میں گزری تھی۔ آخر میں جب وہ قریب الموت ہوئے تو اپنی بیٹی سے اخیر وقت میں کاغذ اور قلم مانگا اور بالکل تنہائی میں یہ چار اشعار بڑے خلوص اور عاجزی سے کہے جن کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اس کی ساری عمر کے گناہوں کو بخش دیا، اشعار یہ ہیں.....

یَا رَبِّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِیْ کَثْرَۃً　　فَلَقَدْ عَلِمْتُ بِاَنَّ عَفْوَکَ اَعْظَمُ

اِنْ کَانَ لَا یَرْجُوْکَ اِلَّا مُحْسِنٌ　　فَمَنِ الَّذِیْ یَدْعُوْا وَیَرْجُوْ الْمُجْرِمُ

فَدَعَوْتُ رَبِّ کَمَا اَمَرْتَ تَضَرُّعًا　　وَلَئِنْ رَدَدْتَ یَدِیْ فَمَنْ ذَا یَرْحَمُ

مَالِیْ اِلَیْکَ وَسِیْلَۃٌ اِلَّا الرَّجٰی　　فَجَمِیْلُ عَفْوِکَ ثُمَّ اِنِّیْ مُسْلِمُ

ترجمہ : ☆ اے میرے ربّ ! اگر چہ میرے گناہ کثیر ہیں مجھے یقین ہے کہ تیری عفو اس سے بھی بڑھ کر ہے۔

☆ اگر چہ آپ سے محسن ہی اُمیدِ عفو رکھتا ہے مگر آپ کی ذات تو وہی ہے جسے مجرم بھی پکارتا ہے اور اُمیدِ مغفرت رکھتا ہے۔

☆ اے میرے ربّ ! میں نے عاجزی و تضرّع سے آپ کی ہدایت کے مطابق آپ کو پکارا ہے اگر آپ نے مجھے خالی ہاتھ رَد کر دیا تو کون مجھ پر رحم کرے گا۔

☆ میرا تو آپ سے اُمید کے بغیر کوئی دوسرا وسیلہ ہی نہیں آپ کا عفو ہی جمیل ہے اور میں مسلمان ہوں۔

(بشکریہ ماہنامہ القاسم' جولائی ۲۰۰۹ء)

Marfat.com

چند مشاہیرِ اسلام کی نایاب تصاویر

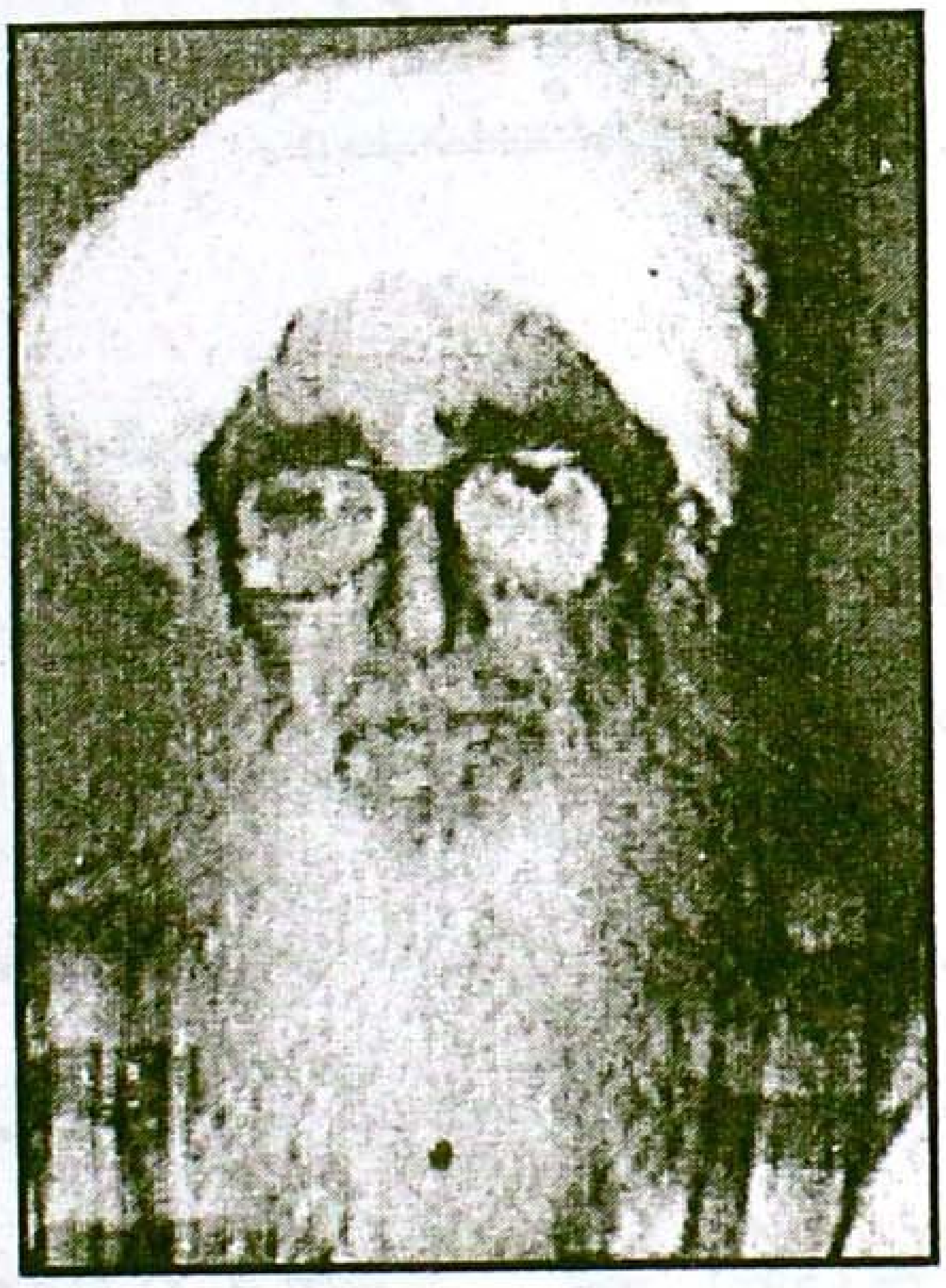

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمہ اللہ

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ

Marfat.com

مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ

علامہ سید انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ

Marfat.com

امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ

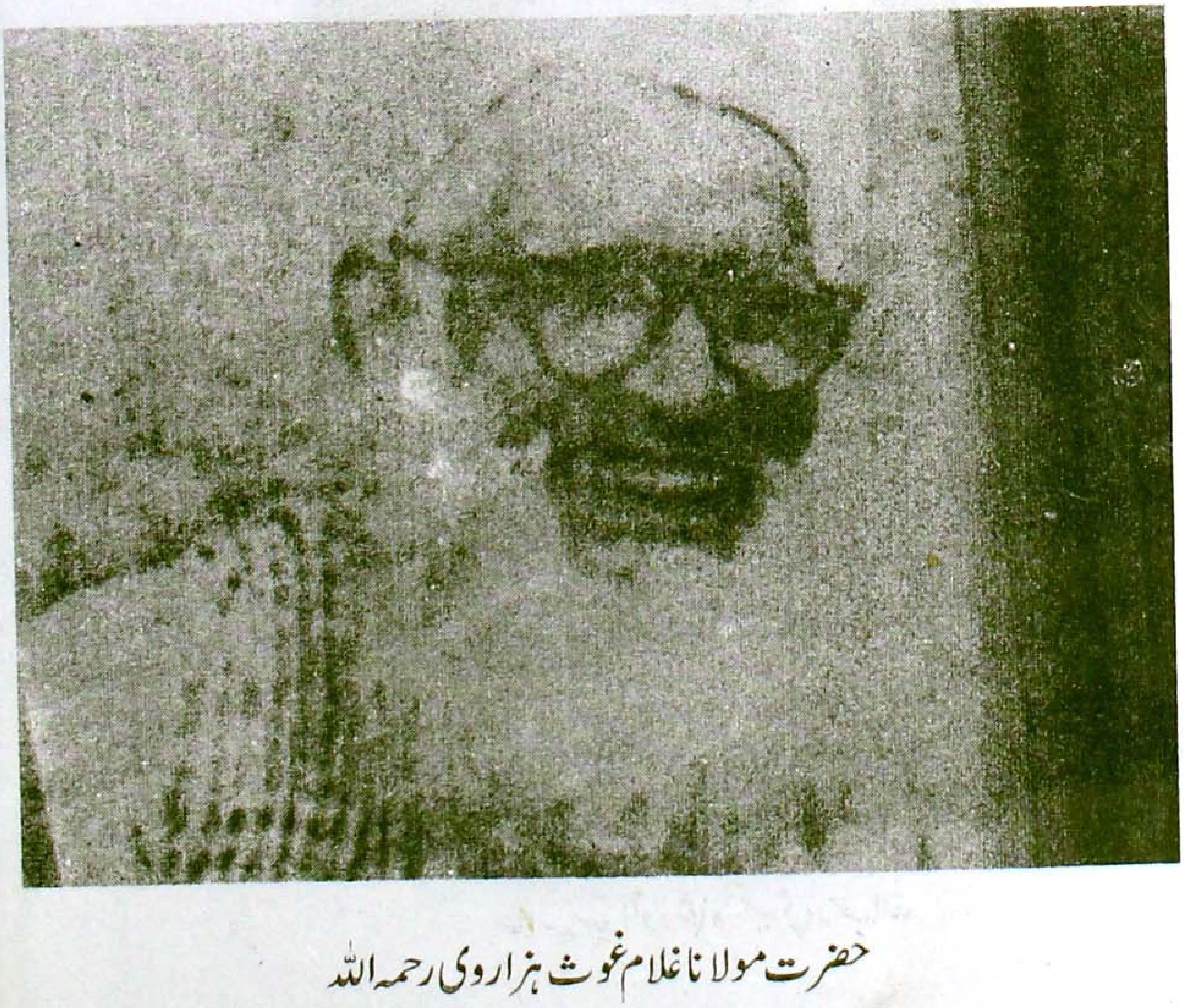

حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی رحمہ اللہ

Marfat.com

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ

شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ

Marfat.com

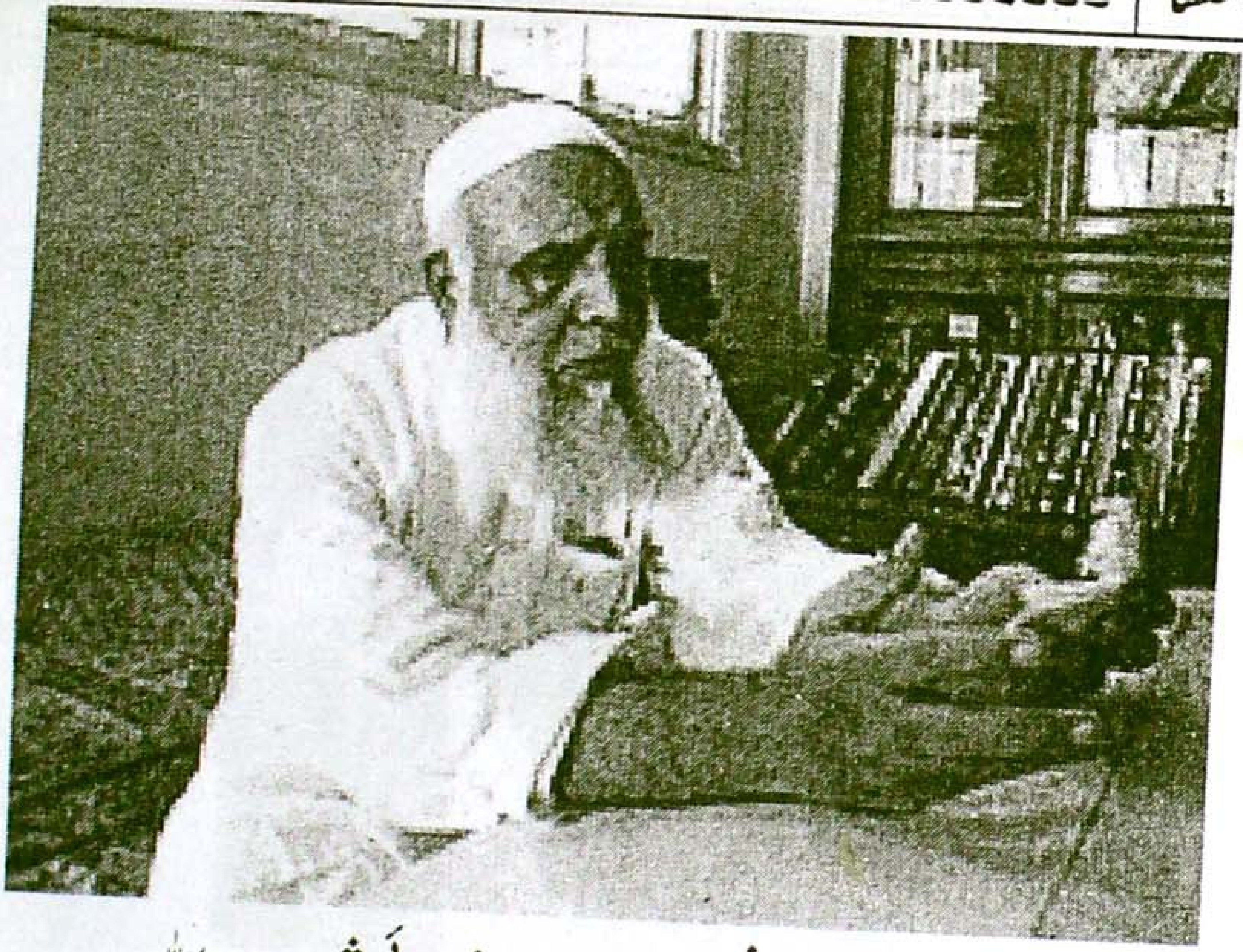

حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی شہید رحمہ اللہ

حافظ الحدیث حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمہ اللہ

Marfat.com

Marfat.com

حقانی پرنٹرز

مکتبہ رشیدیہ اکوڑہ خٹک

فنون

Marfat.com